प्रो:- शेख मोहम्मद ज़ाहेद मोहम्मद नासेर
मो नं:- 9665824407
चॉईस मेडिकल & जनरल स्टोर्स
چوائس میڈیکل اینڈجنرل اسٹورس
मानसी मॉल जवळ, बलभीम चौक बीड مانسی مال کے قریب، بلبھیم چوک بیڑ

SINCE: 2001 WITH POSITIVE VALUES
TAMIR -E- SIASAT
تعمیر سیاست

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444 Tameerurdu@gmail.com
نائب مدیر: قاضی مجیب الرحمن ایڈیٹران چیف: قاضی مخدوم

RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:08 / Issue : 231 Saturday 30th August 2025 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com / جلد نمبر ۸، شمارہ نمبر ۲۳۱، مورخہ ۳۰ اگست ۲۰۲۵ء، بروز سنیچر، ۶ ربیع الاول ۱۴۴۷ھ، قیمت ۲ روپے، صفحات: ۴

حکومت انگریزوں سے بھی بدتر...!

پینے کے لیے پانی نہیں، بیت الخلاؤں پر تالے، ہوٹل بند، ایسی چالاکیوں سے باز آئیں: جرانگے پاٹل

ممبئی: (ضمیر قاضی کی رپورٹ) مراٹھا ریزرویشن کے مطالبے کے لیے آزاد میدان میں اترنے والے مراٹھا مظاہرین کے رہنما منوج جرنگے پاٹل کے مظاہرے کی پولیس کی طرف سے دی گئی اجازت ختم ہو چکی ہے، لیکن اب انہیں کل کے لیے اجازت دی گئی ہے۔ تاہم، مراٹھا مظاہرین کے دن بھر کے واقعات کو دیکھتے ہوئے پولیس نے کچھ مزید سخت شرائط و ضوابط نافذ کیے ہیں۔ اس دوران، جرنگے کے مظاہرے کی اجازت کے حوالے سے ممبئی پولیس کے سینئر افسران نے بات چیت کر کے ایک دن کی مدت میں توسیع کا فیصلہ کیا ہے۔ منوج جرنگے پاٹل نے شام سات بجے پریس کانفرنس کی، جس میں انہوں نے آزاد میدان میں جاری مظاہرے کی سمت واضح کی۔ وزیراعلیٰ دیویندر فڑنویس کے چیلنجنگ بیان کا جواب بھی منوج جرنگے پاٹل نے دیا۔ اس دوران بات کرتے ہوئے منوج جرنگے نے کہا کہ حکومت کو اب ایسی چالاکی بھری چالیں نہیں چلنی چاہییں، بلکہ ریزرویشن دینا چاہیے۔ اگر ہمیں غریب مراٹھوں کو ریزرویشن مل گیا تو ہم آپ کو کبھی نہیں بھولیں گے۔ آپ ایک ایک دن کی مدت بڑھا رہے ہیں، لیکن ہماری مانگوں کے پورا ہونے تک بھوک ہڑتال جاری رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ ثابت ہو گیا کہ حکومت اجازت دے سکتی ہے۔ مجھے گولی مارنا، لوگوں کو روکنا، سب کچھ حکومت کے ہاتھ میں ہے۔ ہمارے بیت الخلاؤں پر تالے لگا دیے گئے ہیں، باہر کے چائے کے ہوٹلوں کو بھی بند کر دیا گیا ہے۔ پینے کے لیے پانی نہیں، کھانے کے لیے کچھ نہیں، آپ تو انگریزوں سے بھی بدتر ہو گئے ہیں۔ مجھے نہیں معلوم کہ حکومت نے میرے ساتھ کیا کیا۔ انہوں نے کل مجھے مظاہرے کی اجازت دی تھی۔ آج پھر سے ایک بار اجازت دی گئی ہے۔ میرا ایک ہی موقف ہے کہ ایسی بے کار چالیں کھیلنے کے بجائے سچا کھیل کھیلیں۔ انہیں مراٹھا سماج کو ریزرویشن دے دینا چاہیے۔ مراٹھا سماج کا دل جیتنا ضروری ہے۔ مراٹھا سماج کا دل جیتنے کا یہی صحیح وقت ہے۔ اگر غریبوں کے بچوں کو ریزرویشن دیا گیا تو مراٹھا سماج مرتے دم تک اس حکومت کو نہیں بھولے گا۔ ایک ایک دن کی مدت بڑھانے کے بجائے براہ راست ریزرویشن دے دینا چاہیے، یہ رائے منوج جرنگے نے ظاہر کی۔ یہ ڈراما کیوں کھیلا جا رہا ہے؟ مظاہرے کی اجازت دینا حکومت کے ہاتھ میں ہے۔ مجھے گولی مارنا بھی حکومت کے ہی ہاتھ میں ہے۔ بچوں کو روکنا یا چھوڑنا بھی حکومت کے ہی ہاتھ میں ہے۔ اگر مراٹھا سماج کے بچوں کو پریشان نہ کیا گیا تو وہ بھی کچھ نہیں کریں گے۔ مراٹھا سماج کے بچوں کو بیت الخلا کی سہولت بھی نہیں ہے۔ واڑا پاؤ یا دیگر کھانے پینے کی دکانیں بند کر دی گئی ہیں۔ پینے کے پانی کا بھی انتظام نہیں ہے۔ مراٹھوں کو تنگ کر کے ممبئی چھوڑنے پر مجبور کرنے کے پیچھے سازش ہے۔ آپ انگریزوں سے بھی زیادہ ظالم ہو گئے ہیں، ایسی شدید تنقید منوج جرنگے نے کی ہے۔

MAK TAB PHARMACEUTICAL

REQUIRED PHARMACIST
- Beed
- Licensed Pharmacist (for retail pharmacy setup)

Please connect on WhatsApp
9754221866

BUSINESS COLLABORATION
- Doctors & Distributors – start your own brand with our Third-Party Manufacturing Support
- Complete guidance for Retail Pharmacy Setup

Amjad Khan - 9754221866

ڈالر کے مقابلے میں روپے کی تاریخی گراوٹ اور اس کے منفی اثرات دلی

ایجنسی روپے کی تاریخی گراوٹ بی امنائش کا ختم، خوف اور مہنگائی کا آغاز

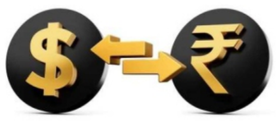

رپورٹ: 1. کرنسی کی قیمت (آج): آج، بھارتی روپیہ امریکی ڈالر کے مقابلے میں ریکارڈ سطح پر گرا اور کلوزنگ ریٹ تقریباً 19.88 فی ڈالر تک پہنچ گیا، جو گزشتہ روز کے 58.87 (تقریباً) کی نسبت تقریباً 61 پیسے کی کمی ہے۔ بھارتی مارکیٹ بند ہونے پر کاروباری روز میں یہ شرح سب سے اوپر 21.88 تک پہنچی۔ متبادل رپورٹس نے 31.88 کی گہرائی بھی نوٹ کی، جو مارکیٹ کے اتار چڑھاؤ اور غیر یقینی صورتحال کی نشاندہی کرتی ہے۔ 2. روپیہ کی گراوٹ کے منفی اثرات: مہنگائی میں اضافہ: جیسے جیسے روپے کی قدر گھٹتی ہے، درآمدی مصنوعات بشمول تیل، سونا، مشینری، اور بنیادی اجناس مہنگی ہو جاتی ہیں، جس سے عام صارفین پیچیدگی محسوس کرتے ہیں۔ درآمدی لاگت میں اضافہ اور تجارتی خسارہ: درآمدات مہنگی ہونے سے تجارتی خسارہ بڑھتا ہے، خاص کر وہ اشیائے ضرورت جن پر ٹیکس زیادہ عائد کیا گیا ہے یا درآمدی پابندیاں ہیں۔ کاروباری لاگت میں اضافہ: روپے کی قدر میں گراوٹ سے پیداوار اور مینوفیکچرنگ کی لاگت بڑھ جاتی ہے، جو خاص طور پر چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار کو مشکل میں ڈال سکتی ہے۔ بیرونی قرضوں کی ادائیگی مشکل: ڈالر میں لیے گئے قرضے ادا کرنا مہنگا ہو جاتا ہے جب روپے کی قدر کمزور ہوتی ہے۔ سرمایہ کاروں کا اعتماد کمزور: مارکیٹ میں غیر یقینی صورتحال، اسٹاک مارکیٹ میں اتار چڑھاؤ، اور غیر ملکی سرمایہ کاری میں کمی کے خدشے نے سرمایہ کاروں میں خوف کی فضا پیدا کی ہے۔ برآمدات پر ملا جلا اثر: اگرچہ روپے کی کمی بعض ایکسپورٹرز کے لیے فائدہ مند ثابت ہو سکتی ہے، مگر پچاس فیصد شرحِ محصول (ٹیرف) جیسے عوامل نے خاص طور پر ٹیکسٹائل، زیورات، جیولری، اور دیگر شعبوں کو نقصان پہنچایا ہے، جو برآمدات کے معاملات میں مشکلات پیدا کر رہے ہیں۔ مارکیٹ حساسیت اور مستقل اتار چڑھاؤ: روپے کی قدر مسلسل گرتی رہنے سے مارکیٹ کی صورتِ حال ناہموار ہوتی جا رہی ہے، اور سرمایہ کار شدید محتاط ہو گئے ہیں۔ ---مختصر تجزیاتی خلاصہ کرنسی ریٹ: آج ڈالر تقریباً 31.88※※19.88 روپے تک پہنچ گیا، جو ایک تاریخی کمزور سطح ہے۔ معاشی اثرات: عام عوام کی قوت خرید میں زبردست کمی، برآمدی شعبوں میں دباؤ، کاروباری لاگت میں اضافہ، اور سرمایہ کار کا اعتماد متاثر ہوا ہے۔ گہرائی میں: مزید پالیسیاں جیسے کہ RBI مداخلت، درآمدی ٹیکسوں میں ردوبدل، یا ترغیبات درکار ہو سکتی ہیں تا کہ روپے کو مستحکم رکھا اور معیشت کو نقصان سے بچایا جا سکے۔

مہاراشٹر کی حالت بہار جیسی ہو جائے گی گؤرکشا کے نام پر سماج دشمن سرگرمیاں کرنے والوں پر مکوکا لگائیں: ایم ایل اے ادریس نائیکواڑی

پونے، (رپورٹر): پونے میں گؤرکشکوں کی جانب سے ایم ایل اے سدابھاؤ کھوت کے ساتھ کیے گئے بدسلوکی کی نائب وزیراعلیٰ اجیت پوار کی نیشنلسٹ پارٹی کے ایم ایل اے ادریس نائیکواڑی نے شدید مذمت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گؤرکشا کے نام پر مہاراشٹر میں توڑ پھوڑ کا دھندہ چل رہا ہے اور مہاراشٹر بہار کی طرح بننے کی راہ پر ہے۔ نائیکواڑی نے اس معاملے پر اجیت پوار کی نیشنلسٹ پارٹی کی جانب سے حکومت کو کڑی تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ گؤرکشا کے نام پر سماج دشمن سرگرمیاں کرنے والوں پر مکوکا (مہاراشٹر کنٹرول آف آرگنائزڈ کرائم ایکٹ) کے تحت کارروائی کی جانی چاہیے۔ پچھلے کچھ دنوں سے ریاست میں مویشیوں کی نقل و حمل کرنے والوں کا پیچھا کر کے گؤرکشکوں کی جانب سے قانون کو ہاتھ میں لینے کی باتیں سامنے آئی ہیں۔ گؤرکشکوں نے کسانوں کو لوٹنے کا نیا دھندہ شروع کیا ہے۔ ایسی بگڑی ہوئی ذہنیت کے گؤرکشکوں کی وجہ سے مہاراشٹر بہار کی طرح بننے کی راہ پر ہے۔ نائیکواڑی نے کہا کہ آنے والے قانون ساز اسمبلی اجلاس میں اس معاملے کو یقینی طور پر اٹھایا جائے گا۔ حکومتی امداد کی وجہ سے کئی جعلی اور نقلی گؤشالائیں چل رہی ہیں۔ کسانوں کو لوٹنے والے گؤرکشکوں کی منظم جرائم پیشہ سرگرمیوں پر روک لگانے کے لیے ان پر مکوکا کے تحت کارروائی کا مطالبہ ایم ایل اے نائیکواڑی نے کیا۔ انہوں نے کہا کہ مہاراشٹر میں گؤرکشا کے نام پر قانون کو ہاتھ میں لینے کی واقعات کو روکا جائے، ورنہ بہار جیسی بدنامی مہاراشٹر کی ہوگی۔ مہاراشٹر کی ثقافتی وراثت ہے، لیکن ایسی واقعات سے یہ خطرے میں پڑ رہی ہے۔ حکومت کو اس پر سنجیدگی سے توجہ دے کر سخت اقدامات اٹھانے چاہئیں۔ دوسری طرف، پونے میں گؤرکشکوں کی جانب سے ایم ایل اے سدابھاؤ کھوت کے ساتھ دھکہ مکی کی گئی۔ یہ واقعہ پونے کے دوارکادھیش گؤشالہ کے قریب پیش آیا۔ فرسونگی میں دوارکاداس گؤشالہ میں ایم ایل اے سدابھاؤ کھوت اپنے کارکنوں کے ساتھ گئے تھے۔ اس دوران کچھ گؤرکشکوں نے ان کے ساتھ دھکہ مکی کی۔ اس معاملے پر بات کرتے ہوئے سدابھاؤ کھوت نے کہا کہ ریاست میں گؤونش قانون کا حوالہ دے کر جب کسان دودھ دینے والے جانوروں کو بیچنے جاتے ہیں، تب ان کی پٹائی کی جاتی ہے اور ان کے جانوروں کو زبردستی چھین لیا جاتا ہے۔ پولیس اسٹیشن میں یہ جانور لے جانے کے بعد انہیں گؤشالاؤں میں بھیجا جاتا ہے۔ اس کے بعد فی دن 200 سے 500 روپے فیس وصول کی جاتی ہے۔ اگر اس معاملے کا فیصلہ ڈیڑھ سال بعد آتا ہے، تو کسان جرمانہ ادا نہیں کر پاتا اور وہ اپنے جانور واپس نہیں لے پاتا۔ ستارہ کے کورے گاؤں تعلقہ کی 10 بھینسیں اور ان کے 11 بچھڑوں کو پونے کی دوارکادھیش گؤشالہ میں لایا گیا تھا۔ میں یہ دیکھنے گیا تھا کہ وہ بھینسیں وہاں ہیں یا نہیں، لیکن گؤرکشکوں نے اس کی مخالفت کی۔

بیڑ میں بارش سے ہاہاکار: نگر پالیکا کی لاپرواہی بے نقاب

بیڑ، (سید عرفان) بیڑ شہر میں ایک گھنٹے کی زوردار بارش نے نگر پالیکا انتظامیہ کی لاپرواہی کو عیاں کر دیا۔ جمعہ کو ہونے والی اس موسلادھار بارش کے بعد جالنہ روڈ سمیت بشیر گنج، کارنجا اور جونا بازار محلہ جیسے علاقوں میں سڑکیں اور اس میں موجود گڑھے پانی سے بھر گئے ہیں۔ شہر کے مصروف علاقے جالنہ روڑ پر نالوں کا پانی براہ راست سڑکوں پر بہہ نکلا اور کئی گھروں میں داخل ہو گیا، جس کے باعث فرنیچر، الیکٹرانک سامان اور اناج کو بھاری نقصان پہنچا۔ مقامی شہریوں نے غم و غصے کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ "ہر سال بارش کے موسم میں ہمیں یہی صورتحال جھیلنی پڑتی ہے۔ وقت پر ٹیکس ادا کرنے کے باوجود بنیادی سہولیات میسر نہیں ہوتیں۔ انتظامیہ سے صرف یقین دہانیاں ہی ملتی ہیں۔" دکانداروں اور شہریوں کو بھاری نقصان پانی گھروں اور دکانوں میں داخل ہونے سے روزمرہ کی ضروری اشیاء خراب ہو گئیں۔ چھوٹے تاجروں کو بھی بڑا معاشی نقصان اٹھانا پڑا۔ بشیر گنج، کارنجا اور جونا بازار محلہ میں لوگوں کو ساری رات گھروں سے پانی نکالنے کی مشقت کرنی پڑی۔ کئی جگہوں پر پانی گھنٹوں تک جمع رہا، جس کی وجہ سے لوگوں کے لیے گھر سے باہر نکلنا بھی مشکل ہو گیا۔ شہریوں کا الزام رہائشیوں کا کہنا ہے کہ اگر وقت پر نالوں اور گٹروں کی صفائی کرائی گئی ہوتی تو حالات اتنے خراب نہ ہوتے۔ نگر پالیکا کے غیر ذمہ دارانہ رویے کی وجہ سے ہی آج شہریوں کو اس مسئلے کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ انتظامیہ سے مطالبہ شہریوں نے انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ فوری طور پر نالوں کی صفائی کر کے پانی کی نکاسی کا مناسب انتظام کیا جائے۔ بصورت دیگر وہ سڑکوں پر نکل کر احتجاج کرنے پر مجبور ہو جائیں گے۔ بیڑ شہر میں بار بار پانی بھرنے کا مسئلہ پیش آتا ہے، لیکن نگر پالیکا کی جانب سے کوئی ٹھوس اقدامات نہیں اٹھائے جاتے۔ ہر سال صرف یقین دہانیاں دی جاتی ہیں، مگر لوگوں کی پریشانی جوں کی توں بنی رہتی ہے۔ اگر اس بار بھی انتظامیہ نے سنجیدگی نہ دکھائی تو عوام کا غصہ اور بھڑکنا یقینی ہے

TAMIR-E-SIASAT
SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

پہاڑوں میں رہنا کیوں غیر محفوظ ہے

ڈاکٹر مظفر حسین غزالی

اترا کھنڈ، ہماچل پردیش اور اب جموں کشمیر سے بادل پھٹنے، پہاڑی چٹانیں کھسکنے (لینڈ سلائیڈنگ) کی خبریں آرہی ہیں۔ صرف ویشنو دیوی ٹریک پر لینڈ سلائیڈ میں مرنے والوں کی تعداد ۳۱ ہو چکی ہے۔ بڑے بڑے پتھر، پیڑ اور ملبے میں دبنے سے زیادہ نقصان ہوا ہے۔ انتظامیہ کے مطابق ۲۳ سے زیادہ لوگ زخمی ہیں اور کئی لاپتہ ہیں۔ مرنے والوں کی تعداد اور بڑھ سکتی ہے۔ اترا کاشی کے دھرالی کی آفت میں لاکھوں ٹن ملبے میں دبے درجنوں لوگوں کی تلاش ابھی جاری ہی تھی کہ چمولی میں آسمانی آفت سے بھاری تباہی ہوگئی۔ ہماچل کے کلو منالی، کنور اور منڈی میں بادل پھٹنے، سیلاب سے برا حال ہے۔ جموں کے ڈوڈا، کشت واڑ اور کشمیر کے کٹھوا میں زبردست جانی مالی نقصان ہوا ہے۔ اترکھنڈ، ہماچل، جموں کشمیر اور لداخ یعنی پورا ہمالیائی علاقہ قدرتی آفت، بادل پھٹنے، سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ کی زد میں ہے۔

ماہرین کے مطابق، پہاڑی علاقوں میں بادل پھٹنے کے واقعات میں گزشتہ ایک دہائی کے دوران تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔ ایک اندازے کے مطابق، اب اتراکھنڈ اور ہماچل کے پہاڑوں میں بادل پھٹنے کے واقعات ڈیڑھ گنا سے بھی زیادہ ہو رہے ہیں۔ زیادہ تر واقعات مانسون کی بارش کے دوران پیش آتے ہیں۔ ہمالیہ زمین پر سب سے کم عمر اور ارضیاتی طور پر غیر مستحکم پہاڑی سلسلہ ہے۔ اس کی کھڑی ڈھلواں چٹانیں، زلزلہ کی سرگرمیاں اور گلیشیئرز کی موجودگی اسے آفات کے لئے قدرتی طور پر حساس بناتی ہے۔ قدرت کے ساتھ انسانی چھیڑ چھاڑ سے اس میں شدت پیدا ہوئی ہے۔ ہمالیہ پر کمپریسڈ ہوا کی گردش کا نظام اور زیادہ نمی بادل پھٹنے، بھاری بارش اور اچانک سیلاب کا سبب بنتی ہے۔ سائنسی مطالعات کے مطابق کیومولونمبس بادل، جو ۱۵ کلو میٹر کی اونچائی تک پہنچتے ہیں، خلیج بنگال اور بحرہ عرب سے نمی لے جاتے ہیں اور ہمالیہ کے علاقوں میں موسلا دھار بارش کرتے ہیں۔

مثال کے طور پر، ۲۰۱۳ء کا کیدار ناتھ المیہ اس کا واضح ثبوت ہے۔ اس میں مندا کنی اور الکنندا ندیوں میں آئے سیلاب میں چھ ہزار لوگوں کی جان گئی اور ہزاروں لوگ لاپتا ہو گئے تھے۔ اسی طرح ستمبر ۲۰۱۴ء میں آئے سنگین سیلاب نے سری نگر اور آس پاس کے اضلاع میں بھاری تباہی مچائی تھی۔ شہر کے کئی حصوں میں ۱۲ فٹ تک پانی بھر گیا تھا۔ سیلاب سے جموں کشمیر میں سو سے زیادہ لوگوں کی جان گئی تھی۔ بادل پھٹنے سے چمولی کے دھرالی سے بھی زیادہ تباہی جموں کشمیر کے کشت واڑ میں ہوئی ہے۔ یہاں ۶۰ لوگوں کی موت ہوئی اور سیکڑوں لاپتا ہو گئے۔ سائنسدانوں کے مطابق ہمالیہ کے علاقہ میں قدرتی آفات کی تعداد اور شدت کو بڑھانے میں موسمیاتی تبدیلی نے اہم کردار ادا کیا ہے۔ گلوبل وارمنگ کی وجہ سے زمین کے درجہ حرارت میں 75.0 ڈگری سیلسیس کی بڑھوتری ہوئی ہے۔ اس کی وجہ سے برفانی جھیلوں میں تیزی سے بخارات بن رہے ہیں اور گلیشیئر ز کے کٹاؤ میں اضافہ ہوا ہے۔ یہ عمل بادل پھٹنے کے لیے سازگار حالات پیدا کرتا ہے۔

بادل کا پھٹنا یا کلاؤڈ برسٹ اس عمل کو کہتے ہیں جب بہت کم وقت میں محدود دائرے میں اچانک شدید بارش ہو۔ بھارتی محکمہ موسمیات کے مطابق، اگر کسی علاقے میں 20-30 مربع کلو میٹر کے دائرے میں ایک گھنٹے میں 100 ملی میٹر بارش ہو تو اسے بادل پھٹنا کہا جاتا ہے۔ اس کے نتیجے میں اچانک سیلاب اور مٹی کے تودے گرنے جیسے واقعات رونما ہوتے ہیں۔ آئی ایم ڈی کے اعداد و شمار کے مطابق جموں کشمیر میں ۲۰۲۰ء میں ۷، ۲۰۲۱ء میں ۱۱، ۲۰۲۲ء میں ۱۴، ۲۰۲۳ء میں ۱۶ اور ۲۰۲۴ء میں بادل پھٹنے کے ۱۵ واقعات درج کیے گئے۔ ۲۰۲۵ء میں اب تک ۱۲ ایسے واقعات ہو چکے ہیں۔ اترا کھنڈ میں بھی گزشتہ آٹھ برسوں میں بادل پھٹنے کے ۶۷ بڑے واقعات سنگین تباہی مچا چکے ہیں۔

انٹرنیشنل جرنل آف ڈیزاسٹر رسک ریڈکشن میں شائع تحقیق کے مطابق، اوپری گنگا بیسن میں شدید بارش کے باعث اچانک سیلاب، چٹانیں کھسکنے (لینڈ سلائیڈنگ) اور جان و مال کا نقصان معمول بنتا جا رہا ہے۔ ہمالیائی خطے میں مانسون کے مہینوں جولائی-اگست کے دوران یہ واقعات سب سے زیادہ ہوتے ہیں۔ اعداد و شمار کے مطابق، 6.66 فیصد بادل پھٹنے کے واقعات سمندر کی سطح سے 1000-2000 میٹر کی بلندی والے علاقوں میں ہوتے ہیں، جو آبادی کے لحاظ سے نہایت حساس ہیں۔

پولر سائنس جریدے میں شائع حالیہ تحقیق کے مطابق، عالمی درجہ حرارت میں اضافے کے باعث ہمالیائی خطے میں نمی اور کنویکشن (یعنی حرارت سے اوپری فضا میں اٹھنے والی ہوا) کے عمل میں تیزی آگئی ہے۔ جب گرم ہوائیں سمندر سے بھاری مقدار میں نمی لے کر ہمالیہ کی ترائی تک پہنچتی ہیں تو پہاڑ ان ہواؤں کو اوپر کی جانب دھکیل دیتے ہیں۔ اس عمل کو اوروگرافک لفٹ کہا جاتا ہے۔

اس سے بڑے بڑے کیومولونمبس نامی بادل بنتے ہیں، جو بارش کے بڑے بڑے قطروں کو سمیٹ کر رکھتے ہیں۔ یہ بادل جب ضرورت سے زیادہ بھاری ہو جاتے ہیں اور بارش نہیں ہو پاتی، تو ایک موقع پر یہ پھٹنے لگتے ہیں۔ جب اوپر جاتی ہوئی نمی ٹھنڈی ہواؤں سے ملتی ہے تو تیز کنڈینسیشن (کنڈنزیشن) ہوتا ہے اور وہ شدید بارش کی شکل میں گرتی ہے۔

ہمالیہ میں درجہ حرارت میں اضافہ عالمی اوسط سے زیادہ ہے۔ اس سے بخارات میں اضافہ ہوتا ہے، فضا میں نمی بڑھتی ہے اور شدید بارش کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ گلیشیئرز کے تیزی سے پگھلنے سے بھی فضائی نمی میں اضافہ ہوتا ہے، جو مقامی سطح پر اچانک آنے والے سیلاب میں کردار ادا کرتا ہے۔ پولر سائنس کے مطالعے میں خبردار کیا گیا ہے کہ موسمیاتی تبدیلی ہمالیائی ماحولیاتی نظام کو غیر مستحکم کر رہی ہے، جس سے انتہائی محدود دائرے میں ہونے والی بارش کے واقعات بڑھ رہے ہیں، جن کی بروقت پیش گوئی کرنا نہایت مشکل ہے۔ ماحولیاتی تبدیلی کے علاوہ انسانی مداخلت نے بھی اس مصیبت کو دعوت دی ہے۔ جنگلات کی کٹائی، غیر منصوبہ بند طریقہ سے تعمیرات، ندیوں کے راستے میں روکاوٹیں پیدا کرنا، دریاؤں پر ڈیموں کی تعمیر، سڑکیں بنانے کے لیے اندھا دھند کھدائی اور بجلی پروجیکٹ نے بھی لینڈ سلائیڈ کے خطرات کو بڑھایا ہے۔ اتنا ہی نہیں پہاڑوں پر سیلانیوں کی بے تحاشہ بھیڑ بھی وہاں کے ماحول پر اثر انداز ہو رہی ہے۔ ترقی اور سیاحت کے نام پر ماحول کے ساتھ کھلواڑ ہو رہی ہے۔

ڈیزاسٹر مینیجمنٹ کے ماہرین کا کہنا ہے کہ پہاڑی ریاستوں میں اعلیٰ معیار کے موسمیاتی نگرانی کے نظام کا جال بچھانا ضروری ہے۔ حساس علاقوں میں ریئل ٹائم ریڈار سسٹم اور پیشگی انتباہی نظام کو مضبوط کیا جانا چاہیے۔ مانسون کے دوران انخلا کے پروٹوکول پہلے سے نافذ کیے جانے چاہئیں۔ ڈھلانوں اور ترائی والے علاقوں میں رہنے والے لوگوں کو خطرے کی صورت میں محفوظ مقامات پر منتقل کرنے کے لیے انتظامی منصوبہ بندی پہلے سے طے ہونی چاہیے۔

مقامی برادریوں کو آگاہ کرنے، تعمیراتی سرگرمیوں پر قابو پانے اور ماحولیاتی توازن برقرار رکھنے کے لیے طویل مدتی حکمت عملی مرتب کی جانی چاہیے۔ ماہرین کی یہ بھی تجویز ہے کہ کلاؤڈ برسٹ کی واضح نشاندہی کر کے وہاں خصوصی حفاظتی اقدامات نافذ کیے جائیں۔ جموں کشمیر کے آئی ایم ڈی ڈائرکٹر مختار احمد مطابق ڈاپلر رڈار لگائے جائیں یہ بادل پھٹنے کا الرٹ پہلے سے دے سکتا ہے۔ اسی کے ساتھ ترقی کا پائیدار مڈل اختیار کیا جائے۔ جس سے قدرت کے فطری نظام کو کم سے کم نقصان ہو۔ کاربن کے اخراج اور کثافت کی پیداوار پر روک لگے۔ ندیوں اور دریاؤں کے راستوں کی روکاوٹوں کو دور کیا جائے۔ قدرتی نظام کا تحفظ جہاں ہمارے حق میں ہے وہیں اس سے کھلواڑ کا نقصان بھی ہمیں ہی بھگتنا پڑے گا۔

> موسمیاتی نگرانی کے نظام کا جال بچھانا ضروری ہے، ریئل ٹائم ریڈار سسٹم اور پیشگی انتباہی نظام کو مضبوط کیا جانا چاہیے۔ مانسون کے دوران انخلا کے پروٹوکول پہلے سے نافذ کیے جانے چاہئیں، ڈھلانوں اور ترائی والے علاقوں میں رہنے والے لوگوں کو خطرے کی صورت میں محفوظ مقامات پر منتقل کرنے کے لیے انتظامی منصوبہ بندی پہلے سے طے ہونی چاہیے: ڈیزاسٹر مینیجمنٹ

نان اسٹک پین استعمال کرنے والی خواتین خبردار ہو جائیں

یہ موضوع اکثر زیرِ بحث رہتا ہے کہ نان اسٹک پین صحت کے لیے کتنے محفوظ ہیں؟ تو اس کا جواب ہے بالکل نہیں۔ اسکی وجہ یہ ہے کہ زیادہ تر نان اسٹک برتن ٹیفلون وٹنگ سے بنائے جاتے ہیں، یہ کوٹنگ کھانے کو چپکنے نہیں دیتی۔ جب زیادہ حرارت یعنی 260°C یا 500°F سے اوپر ہوتا ہے تو نان اسٹک پین سے زہریلی گیسیں خارج ہو سکتی ہیں جو پھیپھڑوں اور صحت کے لیے نقصان دہ ہیں۔ مزید برآں اگر کوٹنگ اترنے لگے یا اس پر خراشیں آجائیں تو وہ ذرات کھانے میں شامل ہو سکتے ہیں جو صحت کے لیے صحیح نہیں۔ ممکنہ صحت کے خطرات میں سانس کی تکالیف شامل ہے۔ اس کے علاوہ طویل عرصے تک استعمال سے کچھ ماہرین کے مطابق جگر اور ہارمونز پر اثر پڑ سکتا ہے۔

محفوظ استعمال کے طریقے

خالی پین کو زیادہ دیر تک نہ گرم کریں۔
لکڑی یا سلکان کے چمچ استعمال کریں تاکہ کوٹنگ خراب نہ ہو۔
اگر کوٹنگ اترنے لگے یا خراشیں زیادہ ہوں تو پین فوراً بدل دیں۔
نان اسٹک پین کو مدھم یا درمیانی آنچ پر استعمال کریں۔

متبادل: کاسٹ آئرن پین (Cast Iron): اگر صحیح طریقے سے سیزن کیے جائیں تو یہ بھی نان اسٹک کی طرح کام کرتے ہیں۔ اسٹین لیس اسٹیل ذرا سا آئل استعمال کرنے سے بہترین رہتا ہے۔ اسی طرح سیرامک کوٹنگ والے برتن بھی نسبتاً محفوظ سمجھے جاتے ہیں۔

صحت کے چند زرّیں اصول

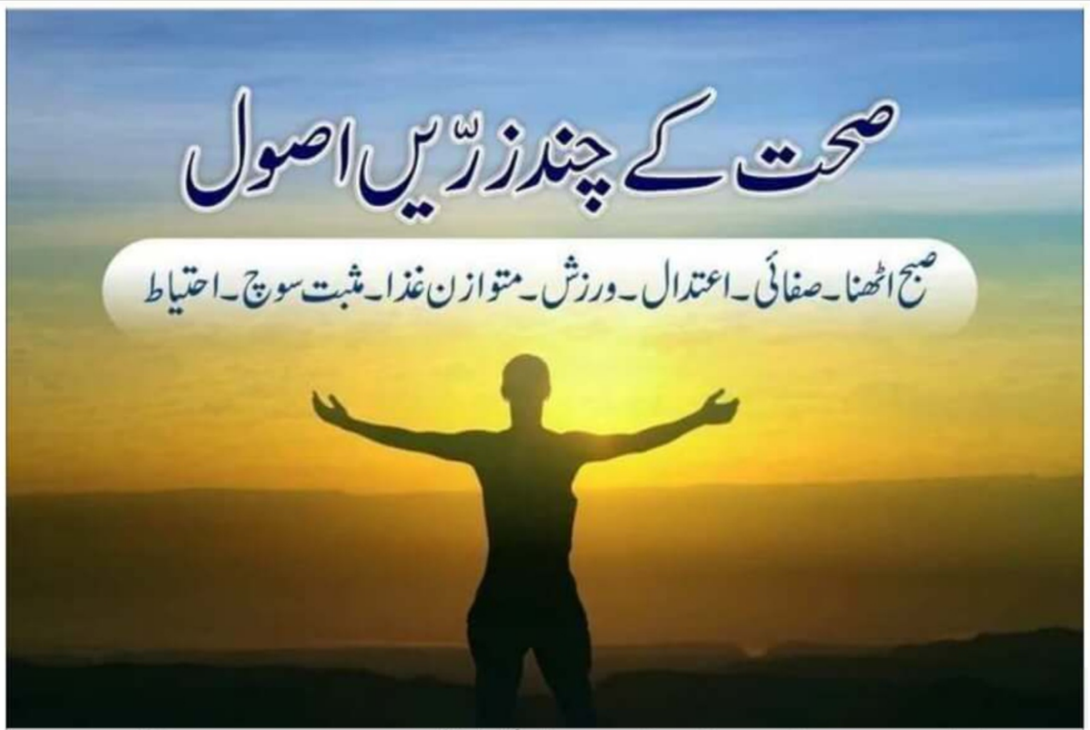

توصیف خان ثناء اللہ خان

(منگرول پیر، واشم، مہاراشٹر)

آج کے تیزی سے ترقی کرتے دور میں جہاں سائنسی ایجادات اور ٹیکنالوجی نے انسانی زندگی کو آسان بنا دیا ہے، وہیں دوسری طرف انسان خود اپنی صحت کے حوالے سے غفلت اور لاپرواہی کا شکار ہوتا جا رہا ہے۔ آئے دن ہسپتالوں کی بھیڑ، مہنگی دوائیاں، اور وبائی امراض کی شکل میں سامنے آنے والے چیلنجز اس بات کا ثبوت ہیں کہ ہم نے صحت کی بنیادی اہمیت کو نظر انداز کر دیا ہے۔ ایک صحت مند معاشرہ ہی ترقی یافتہ اور خوشحال ہوتا ہے۔ لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ ہماری سوسائٹی میں صحت کے بارے میں شعور اور آگاہی کا شدید فقدان پایا جاتا ہے۔ لوگوں کی ایک بڑی تعداد آج بھی صحت سے متعلق ابتدائی معلومات اور احتیاطی تدابیر سے نا آشنا ہے، جس کی وجہ سے معمولی بیماریاں بھی پیچیدہ صورت اختیار کر لیتی ہیں۔

صحت کے بنیادی اصولوں سے لاعلمی:

آج بھی دیہاتوں سے لے کر شہروں تک، لوگ معمولی بیماریوں کے علاج کے لیے گھریلو ٹوٹکوں، جھاڑ پھونک، تعویذ دھاگے اور جادو ٹونے جیسے غیر سائنسی طریقوں پر بھروسہ کرتے ہیں، اور وقت پر ڈاکٹر سے رجوع نہیں کرتے۔ نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ چھوٹی بیماری بڑی بیماری میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ بہت سے افراد تو بلڈ پریشر، شوگر، یا خون کی کمی جیسی عام بیماریوں کے ٹیسٹ کرانے کو غیر ضروری سمجھتے ہیں۔ یہی غفلت آگے چل کر دل کی بیماریوں، گردوں کے امراض اور فالج جیسے مسائل کا سبب بنتی ہے۔

غذا میں لاپرواہی:

ہماری غذا بھی ہماری بیماریوں کی جڑ بن چکی ہے۔ بازار کے چٹپٹے اور غیر معیاری کھانوں نے ہماری نئی نسل کو اندر سے کھوکھلا کر دیا ہے۔ کیلشیم، آئرن، وٹامن ڈی، اور فائبر سے بھرپور غذا کا تصور ختم ہوتا جا رہا ہے۔ ہم اپنی پلیٹیں تو بھر لیتے ہیں مگر غذائیت سے محروم اشیاء کے ساتھ۔ یہی وجہ ہے کہ بچوں میں بڑھوتری کے مسائل، نوجوانوں میں کمزوری، اور بڑوں میں جوڑوں کا درد عام ہوتا جا رہا ہے۔

جسمانی سرگرمیوں کی کمی:

ایک وقت تھا جب کھیل کود، چہل قدمی، اور جسمانی محنت ہماری روزمرہ زندگی کا حصہ تھیں۔ لیکن اب کمپیوٹر، موبائل اور ٹی وی نے ہمیں کرسیوں اور بیڈ تک محدود کر دیا ہے۔ فزیکل ایکٹیویٹی کی کمی موٹاپے، شوگر، دل کی بیماریوں اور ذہنی تناؤ کی بڑی وجہ بن چکی ہے۔ نوجوان نسل جو کل قوم کا سرمایہ ہے، وہ جسمانی طور پر کمزور اور سست ہوتی جا رہی ہے۔

صحت کے بارے میں غلط فہمیاں:

ہمارے معاشرے میں ایک اور بڑا مسئلہ صحت سے متعلق غلط فہمیوں کا ہے۔ بہت سے لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ ڈاکٹر کے پاس جانا صرف "بڑی بیماریوں" میں ہی ضروری ہوتا ہے، یا ویکسین صرف بچوں کے لئے ہے۔ مگر جدید تحقیق اور میڈیکل سائنس کے اصولوں کو نظر انداز کر دیتے ہیں۔ اس سوچ نے صحت کی شعوری بیداری میں بڑی رکاوٹ پیدا کر رکھی ہے۔

میڈیا کا کردار:

بدقسمتی سے ہمارا الیکٹرانک اور سوشل میڈیا بھی صحت کے شعور بیدار کرنے کے بجائے غیر ضروری تنازعات، شوبز، اور گلیمر کو زیادہ اہمیت دیتا ہے۔ حالانکہ میڈیا صحت کے حوالے سے بیداری مہمات چلا کر معاشرے میں انقلاب لا سکتا ہے۔ ٹی وی شوز، سوشل میڈیا کمپینز، اور اخباری مضامین کے ذریعے صحت سے متعلق بنیادی معلومات عوام تک پہنچائی جا سکتی ہیں۔

حل کیا ہے؟

تعلیم کا آغاز اسکول سے: بچوں کو ابتدائی تعلیم کے دوران ہی صحت کے بنیادی اصولوں سے واقف کرایا جائے۔ ہیلدی ڈائٹ، ورزش، حفظانِ صحت، اور بیماریوں سے بچاؤ کی تعلیم نصاب کا حصہ ہونا چاہیے۔

میڈیکل کیمپس کا انعقاد: حکومتی اور غیر سرکاری سطح پر دیہاتی اور پسماندہ علاقوں میں فری میڈیکل کیمپس لگائے جائیں تاکہ عوام میں بیماریوں کی ابتدائی جانچ اور آگاہی پیدا ہو سکے۔

ڈاکٹروں کا سماجی کردار: ڈاکٹر حضرات کو چاہیے کہ وہ کلینک کے ساتھ ساتھ کمیونٹی لیول پر سیمینارز، ورکشاپس، اور صحت بیداری مہمات میں حصہ لیں۔ ان کے علمی لیکچرز لوگوں کی سوچ بدل سکتے ہیں۔

میڈیا پر صحت کے پروگرام: الیکٹرانک میڈیا پر ہر ہفتے صحت کے بارے میں معلوماتی پروگرام نشر کیے جائیں جن میں عام زبان میں بیماریوں کی وجوہات اور ان کے سدباب پر بات کی جائے۔

سوشل میڈیا کا مثبت استعمال: نوجوان نسل کو چاہیے کہ وہ سوشل میڈیا پر فضول وقت ضائع کرنے کے بجائے صحت کے شعور پر مبنی پوسٹس، ویڈیوز، اور بلاگز کے ذریعے لوگوں میں بیداری پیدا کرے۔

نتیجہ:

اگر ہم نے وقت رہتے صحت کی شعوری بیداری کی طرف توجہ نہ دی تو آنے والے وقتوں میں ہمارا معاشرہ ایک بیمار، کمزور اور مایوس قوم میں تبدیل ہو جائے گا۔ صحت صرف فرد کا نہیں بلکہ قوم کا اثاثہ ہے۔ ایک صحت مند انسان ہی ایک صحت مند معاشرہ تشکیل دیتا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم اپنی سوچ بدلیں، احتیاطی تدابیر اپنائیں اور اپنی زندگیوں کو صحت مند بنانے کی مخلصانہ کوشش کریں۔

کھجور کے بیجوں کو یہ سوچ کر نہ پھینکیں کہ وہ بیکار ہیں

کھجور ایک میٹھا اور غذائیت سے بھرپور پھل ہے۔ زمانہ قدیم سے کھجور کا استعمال جسم کو توانائی فراہم کرنے اور بیماریوں سے بچانے کے لیے کیا جاتا رہا ہے۔ یہ نہ صرف توانائی کا بہترین ذریعہ ہی نہیں بلکہ اس میں معدنیات، وٹامنز اور فائبر بھی وافر مقدار میں پائے جاتے ہیں۔ آج دنیا بھر میں لوگ اس کے صحت کے فوائد کو سمجھ رہے ہیں اور اسے اپنی روزمرہ کی خوراک میں شامل کر رہے ہیں۔ کھجور کھانے سے جسم کی قوت مدافعت میں اضافہ ہوتا ہے۔ کھجور میں پائے جانے والے اینٹی آکسیڈنٹس جسم کو فری ریڈیکلز سے بچاتے ہیں جس سے مدافعتی نظام مضبوط ہوتا ہے۔ دہلی کی ماہر غذائیت ڈاکٹر دیویا شرما کا کہنا ہے کہ اگر آپ ہفتے میں دن میں دو بار کھجور کھاتے ہیں تو اس کا آپ کی صحت پر بہت اچھا اثر پڑے گا۔ اس کے ساتھ غذائی ماہرین کا یہ بھی کہنا ہے کہ کھجور کے بیج کھجور کے مقابلے میں دوگنا فائدہ مند ہیں۔ کھجور کے پھل کی طرح اس کے بیجوں کو بھی غذائیت کا خزانہ کہا جاتا ہے۔ آیورویدک ماہرین صحت کا کہنا ہے کہ کھجور کے ساتھ ساتھ کھجور کے بیج بھی صحت کے لیے بہت اچھے ہیں۔ کیا کھجور کے بیج، جسے ہم کچرا سمجھ کر پھینک دیتے ہیں، کیا اس کے اتنے فائدے ہیں؟ آئیے جانتے ہیں ماہرین کیا کہتے ہیں... کھجور کے بیج کھانے سے وزن کم کرنے میں مدد ملتی ہے۔ اس میں موجود فائبر کی وجہ سے یہ پیٹ کو زیادہ دیر تک بھرا رکھتا ہے اور بھوک کو کم کرتا ہے۔ کھجور کے بیج رگوں میں جمع کولیسٹرول کو کم کرتے ہیں۔ اس سے دل کی صحت بہتر ہوتی ہے۔ یہ ہارٹ اٹیک، ہارٹ فیلیئر، ارتھمیا وغیرہ کو روکتا ہے۔ کھجوریں کیلشیم اور فاسفورس کا ایک اچھا ذریعہ ہیں۔ وہ ہڈیوں کو مضبوط بنانے میں مدد کرتے ہیں۔ یہ گردوں کے لیے بھی اچھے ہیں کیونکہ یہ جسم سے زہریلے مادوں کو باہر نکالنے میں مدد کرتے ہیں۔ کھجور کے بیج فائبر سے بھرپور ہوتے ہیں۔ اس سے پیٹ صاف کرنا آسان ہو جاتا ہے۔ ہاضمہ صحت مند رہتا ہے۔ وزن بھی کم ہوتا ہے۔

جنس پرستی کا بڑھتا رجحان

ہندوستان کے میٹروز میں مکانات کی قیمتیں آسمان کو چھو رہی ہیں۔ بہت سے لوگوں کے لیے اپنا گھر خریدنا ایک ادھورا خواب بن گیا ہے۔ اس کے علاوہ، کرایہ کی شرح تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ اس کے نتیجے میں شہر میں رہنے کے لیے اکیلے رہنا یا چھوٹے فلیٹ سے قدرے بڑے فلیٹ میں جانا مشکل ہوتا جا رہا ہے۔ اس مالی بحران اور شہر کے تنہا طرز زندگی کے درمیان، سوشل میڈیا اور نیوز پلیٹ فارمز پر کچھ نئے رجحانات تیزی سے ابھر رہے ہیں۔ اس کے ساتھ رشتوں کے معنی بھی بدل گئے ہیں۔ اب لوگ اپنی ضرورت کے مطابق رشتے بنا رہے ہیں۔ ایسا ہی ایک رشتہ Hobosexuality ہے، جس کا ذکر ان دنوں بہت زیادہ ہے۔ یہ لفظ تھوڑا سا عجیب لگتا ہے لیکن یہ ایک حقیقی سماجی اور معاشی رویے کا نام ہے۔ آئیے جانتے ہیں کہ یہ کیا ہے اور اس کا کیا مطلب ہے۔ ڈاکٹر میرا ساہ کلینیکل سائیکالوجی کہتی ہیں کہ Hobosexuality دو الفاظ (Hobo اور Sexuality) سے مل کر بنتے ہیں۔ یہاں ہوبو سے مراد وہ شخص ہے جو وقتی یا مالی طور پر محروم ہو، اور جنسیت کا مطلب رومانوی یا جسمانی تعلق ہے۔ سادہ الفاظ میں، Hobosexuality کا مطلب ہے کسی کے ساتھ رومانوی یا جسمانی تعلق صرف معاشی ضروریات یا زندگی کی ضروریات کے لیے، محبت یا جذباتی لگاؤ کے لیے نہیں۔ یعنی کسی کے ساتھ تعلق رکھنا جب آپ کو لگے کہ اس کے ساتھ رہنے سے آپ کو پناہ ملے گی اور وہ کھانے پینے کا بھی انتظام کرے گا۔ اس میں دونوں شراکت داروں کو ایک قسم کا سودا کرنا پڑتا ہے۔ ایک کو جذباتی یا جسمانی اطمینان ملتا ہے اور دوسرے کو معاشی یا پناہ گاہ کا فائدہ ملتا ہے۔ شہروں میں رہنے کا مطلب مہنگا طرز زندگی، مکان کا زیادہ کرایہ، مہنگا کھانا اور اس سے بھی زیادہ نقل و حمل کے اخراجات ہیں۔ ایسے میں آج کا نوجوان اس نئے راستے کی طرف بڑھ رہا ہے۔

گردے خراب ہونے کے علامات

گردے جسم کا ایک بہت اہم حصہ ہیں جو فاضل مادوں کو فلٹر کرنے، الیکٹرولائٹس کو متوازن کرنے اور بلڈ پریشر کو کنٹرول کرنے والے ہارمونز اور خون کے سرخ خلیات کی پیداوار کے لیے ذمہ دار ہیں۔ اس کے علاوہ، جب گردے کا کام کم ہو جاتا ہے، ٹھیک ٹھیک علامات ابھر سکتے ہیں. گردے کے کام میں کمی کی معمولی علامات میں تھکاوٹ، جسم میں سوجن (خاص طور پر ٹانگوں اور چہرے پر)، پیشاب کی مقدار اور رنگت میں تبدیلی، خارش، متلی، قے، سانس کی بو، دماغی دھند اور توجہ مرکوز کرنے میں دشواری شامل ہیں، جنہیں اکثر ابتدائی مراحل میں نظر انداز کر دیا جاتا ہے، اس لیے ان علامات کو پہچاننا اور ڈاکٹر سے رجوع کرنا ضروری ہے۔ غیر معمولی علامات کے ساتھ جاگنا آپ کے گردے میں کسی مسئلے کی علامت ہو سکتا ہے۔ گردے کا ابتدائی نقصان اکثر صبح کے وقت ٹھیک ٹھیک علامات ظاہر کرتا ہے، جیسے سوجن اور تھکاوٹ، پیشاب میں تبدیلی یا مسلسل متلی۔ صحت کی سنگین پیچیدگیوں کو روکنے اور حالت کے بروقت علاج کو یقینی بنانے کے لیے ان انتباہی علامات کو جلد پہچاننا ضروری ہے۔ صبح کی بیماری کی معمولی ترین علامات پر بھی توجہ دینا، باقاعدگی سے چیک اپ کروانا، کافی پانی پینا اور متوازن غذا کھانا یہ سب گردے کی صحت کے لیے فائدہ مند ثابت ہو سکتے ہیں۔ ابتدائی علامات کو نظر انداز کرنا گردے کی بیماری کا باعث بن سکتا ہے، اس لیے طویل مدتی صحت اور مجموعی جسم کے کام کے لیے آگاہی، بروقت مداخلت اور طرز زندگی کا انتظام اہم ہے۔ ان معمولی علامات کو نظر انداز کرنا گردے کی بیماری کا باعث بن سکتا ہے۔ نیشنل کڈنی فاؤنڈیشن کے مطابق صبح بیدار ہونے پر پلکوں اور چہرے کا سوجن ہونا گردوں کے مرض کی ایک عام علامت ہو سکتی ہے، کیونکہ گردے ٹھیک سے کام نہ کرنے پر جسم میں زیادہ پانی جمع ہو جاتا ہے۔ یہ حالت، جسے periorbital edema کہا جاتا ہے، اکثر صبح سب سے پہلے ظاہر ہوتا ہے۔

جاپان کی ٹیکنالوجی اور ہندوستان کا ہنر مل کر تکنیکی انقلاب کی قیادت کریں گے: مودی

ٹوکیو 29 اگست (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعہ کو جاپان کو ہندوستان کی ترقی کے سفر میں ایک اہم شراکت دار قرار دیا اور جاپانی صنعت سے مینوفیکچرنگ، ٹیکنالوجی، نئی نسل کے بنیادی ڈھانچے، صاف توانائی اور ہنرمندی کی ترقی جیسے شعبوں میں ایک ساتھ آگے بڑھنے کی اپیل کی اور کہا کہ جاپان کی ٹیکنالوجی اور ہندوستان کا ہنر مل کر اس صدی کے تکنیکی انقلاب کی قیادت کرسکتے ہیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ دونوں ممالک مل کر اس صدی میں ایشیا میں استحکام، ترقی اور خوشحالی کو ایک نئی جہت دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ نہ صرف ایشیا بلکہ دونوں ممالک مل کر گلوبل ساؤتھ بالخصوص افریقہ کی ترقی میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ جاپان کے دو روزہ دورے پر صبح یہاں پہنچے مسٹر مودی نے اپنے جاپانی ہم منصب کے ساتھ انڈیا-جاپان اکنامک فورم سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جاپان ہمیشہ سے ہندوستان کی ترقی کے سفر میں ایک اہم شراکت دار رہا ہے۔ خاص طور پر آٹو سیکٹر اور مینوفیکچرنگ سیکٹر میں ہندوستان-جاپان شراکت داری کی کامیابی کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے جاپانی صنعت سے ہندوستان کے ساتھ مل کر کام کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ "میں آپ سب سے گزارش کرتا ہوں - آیئے میک ان انڈیا، میک فار دی ورلڈ۔ ہندوستان نے اے آئی، سیمی کنڈکٹرز، کوانٹم کمپیوٹنگ، بائیوٹیک اور خلاء میں جرات مندانہ اور پرجوش اقدامات کیے ہیں۔ جاپان کی ٹیکنالوجی اور ہندوستان کی ذہانت مل کر اس صدی کے تکنیکی انقلاب کی قیادت کرسکتی ہے۔" وزیر اعظم نے کہا کہ جاپان کے تعاون سے ممبئی احمد آباد ہائی اسپیڈ ریل پر کام جاری ہے لیکن دونوں ممالک کا سفر یہیں نہیں رکتا۔ انہوں نے کہا کہ میٹروز سے لے کر مینوفیکچرنگ، سیمی کنڈکٹرز سے لے کر اسٹارٹ اپس تک، ہماری شراکت داری ہر شعبے میں باہمی اعتماد کی علامت بن گئی ہے۔" وزیر اعظم نے سوزوکی اور ڈائکن کی کامیابیوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ دونوں ممالک مل کر اس کامیابی کو بیٹریوں، روبوٹکس، سیمی کنڈکٹرز، جہاز سازی اور جوہری توانائی کے شعبوں میں نقل کرسکتے ہیں۔ انہوں نے تجویز پیش کی کہ اگر دونوں ممالک مینوفیکچرنگ، ٹیکنالوجی، نئی نسل کے بنیادی ڈھانچے، صاف توانائی اور مہارت کی ترقی جیسے شعبوں میں مل کر آگے بڑھیں تو وہ ان شعبوں میں انقلاب برپا کرسکتے ہیں۔ ہندوستان میں مختلف شعبوں میں کی گئی اصلاحات کا حوالہ دیتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ ہندوستان میں سرمایہ نہ صرف بڑھتا ہے بلکہ کئی گنا بڑھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج ہندوستان میں سیاسی استحکام، اقتصادی استحکام، پالیسی میں شفافیت اور صلاحیت ہے۔ آج ہندوستان دنیا کی سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی بڑی معیشت ہے اور بہت جلد یہ دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بننے جارہا ہے۔"

صدر جمہوریہ ہند نے اسکوپ ایمیننس ایوارڈ تفویض کئے

نئی دہلی، 29 اگست (یو این آئی) صدر جمہوریہ محترمہ دروپدی مرمو نے آج نئی دہلی میں سال 2022-2023 کیلئے اسکوپ ایمیننس ایوارڈ تفویض کئے۔ اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے صدر جمہوریہ نے کہا کہ اسکوپ ایمیننس ایوارڈس ہندوستان کی ترقی میں پبلک سیکٹر انٹرپرائز کی نمایاں خدمات کا اعتراف ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک اچھے ادارے کی پہچان یہ ہے کہ وہ سماجی، اقتصادی، ماحولیاتی، تکنیکی اور اخلاقی تمام پہلوؤں پر اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرے۔ انہوں نے پائیدار ترقی، کارپوریٹ گورننس، کارپوریٹ سماجی ذمہ داری اور اختراع جیسے متعدد جہتوں میں نمایاں کارکردگی کا اعزاز دینے پر اسکوپ کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایوارڈ ترقی اور پیش رفت کی طرف ایک جامع نقطہ نظر کی نمائندگی کرتا ہے۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ آزادی کے بعد سے پبلک سیکٹر اقتصادی ترقی اور سماجی شمولیت کے لیے ایک طاقتور ذریعہ رہا ہے۔ پبلک سیکٹر انٹرپرائزز نے صنعت کاری، بنیادی ڈھانچے کی ترقی، سماجی ترقی اور متوازن علاقائی ترقی کی بنیاد رکھی ہے۔ وقت کے ساتھ ساتھ یہ کاروباری ادارے ترقی کرتے رہے اور بدلتے رہے ہیں۔ پبلک سیکٹر انٹرپرائزز سے حکومت اور معاشرے کی توقعات بھی

بدل گئی ہیں۔ انہیں یہ جان کر خوشی ہوئی کہ ان تمام تبدیلیوں کے درمیان، پبلک سیکٹر انٹرپرائزز، اپنی کارکردگی کے ذریعے، اقتصادی اور قومی اہداف کے حصول میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ اقتصادی اور مالیاتی شراکت کے علاوہ، پبلک سیکٹر انٹرپرائزز نے قومی اہداف کو سرفہرست رکھتے ہوئے متوازن اور جامع ترقی کو ترجیح دی ہے۔ ان کے رول اور شراکت کو دیکھتے ہوئے یہ کہنا بجا ہے کہ پبلک سیکٹر انٹرپرائزز ترقی کے محرک اور قوم اور اس کے لوگوں کی خوشحالی کے ستون ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان اداروں نے گورننس اور شفافیت کے بہت سے اچھے ماڈل اور مثالیں بھی پیش کی ہیں۔ صدر جمہوریہ کو یہ جان کر خوشی ہوئی کہ سنٹرل پبلک سیکٹر انٹرپرائزز (سی پی ایس ای) آتم نربھر بھارت اور میک ان انڈیا جیسی قومی مہمات میں مؤثر کردار ادا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آپریشن سندور کے دوران مقامی ایئر ڈیفنس کنٹرول اور رپورٹنگ سسٹم آکاش تیر نے اپنی بے مثال صلاحیت کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ پبلک سیکٹر انٹرپرائزز نے اس نظام کی تشکیل میں اپنا کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ پبلک سیکٹر حلقے کیلئے خصوصی فخر کی بات ہے۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ قومی سلامتی میں خود انحصار پر مبنی اختراع اور ہندوستان کی بڑھتی ہوئی تکنیکی خود انحصاری میں عوامی اداروں کا تعاون واضح ہے۔ پبلک سیکٹر انٹرپرائزز نے زراعت، کان کنی اور ایکسپلوریشن، مینوفیکچرنگ، پروسیسنگ اور جنریشن اور خدمات کے اہم شعبوں میں بہت اہم کردار ادا کیا ہے۔ پبلک سیکٹر انٹرپرائزز نے ہمیشہ ملک کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے میں قائدانہ کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سی پی ایس ای سال 2047 تک ایک ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر کے قومی ہدف کو حاصل کرنے میں اہم رول ادا کریں گے۔ سی پی ایس ای سے یہ توقع کی جاتی ہے کہ ان کے فیصلے قوم کی تعمیر کے لیے وقف ہوں گے، کارکردگی اصول پر مبنی ہوں گے اور فکر حساسیت اور سماجی خدمت سے متاثر ہوگی۔ پبلک انٹرپرائزز کی اسٹینڈنگ کانفرنس (اسکوپ) کے ذریعہ قائم کردہ اسکوپ ایمیننس ایوارڈز، پبلک سیکٹر انٹرپرائزز کی نمایاں کامیابیوں اور خدمات کا اعتراف کرنے کی ایک کوشش ہے۔

وزیر اعظم کے خلاف قابل اعتراض الفاظ کے استعمال پر بی جے پی اور کانگریس کارکنوں کے درمیان جھڑپ

اشوک گہلوت نے کہا کانگریس کے دفتر پر بی جے پی کارکنوں کا حملہ بزدلانہ حرکت' بگھیل نے کہا پی ایم مودی پر نازیبا تبصرہ کرنے والا کانگریس لیڈر نہیں بلکہ بی جے پی لیڈر رہے

پٹنہ، 29 اگست (یو این آئی) اپوزیشن کی ووٹر ادھیکار یاترا کے دوران ایک اسٹیج سے وزیر اعظم کے خلاف قابل اعتراض الفاظ کے استعمال پر جمعہ کو پٹنہ میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور کانگریس کارکنوں میں جھڑپ ہوئی۔ اس واقعہ کے دوران آج صبح بی جے پی کارکنوں نے پٹنہ کی سڑکوں پر احتجاجی مارچ نکالا اور کانگریس ہیڈکوارٹر کے گیٹ پر پہنچ کر نعرے بازی شروع کردی۔ اس دوران جب کانگریس کارکنوں نے انہیں روکنے کی کوشش کی تو معاملہ بگڑ گیا اور بات لڑائی تک پہنچ گئی۔ دونوں طرف سے لاٹھیاں بھی چلیں۔ معاملے کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی اور ہلکی طاقت کا استعمال کرتے ہوئے حالات کو قابو میں کیا۔ غور طلب ہے کہ جب دربھنگہ کے سمری بلاک میں اپوزیشن کی ووٹر ادھیکار یاترا کے اسٹیج سے وزیر اعظم کے خلاف نازیبا تبصرہ کا معاملہ سامنے آیا تو بی جے پی کارکنوں میں غصہ دیکھا گیا۔ چھتیس گڑھ کے سابق وزیر اعلی بھوپیش بگھیل نے

الزام لگایا کہ بہار میں وزیر اعظم نریندر مودی پر نازیبا تبصرہ کرنے والا شخص کانگریس کا نہیں بلکہ بھارتیہ جنتا پارٹی کارکن ہے انہوں نے دعویٰ کیا کہ ان کی مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان کے ساتھ تصویر ہے۔ مسٹر بگھیل نے یہ اندیشہ بھی ظاہر کیا کہ بی جے پی کانگریس کی شبیہ کو خراب کرنے کی سازش رچ رہی ہے سابق وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جو گالی دے، وہ غلط ہے۔ جس اسٹیج کی آپ بات کر رہے ہیں اس پر انڈیا اتحاد کا کوئی لیڈر نہیں تھا، نہ راہل گاندھی اور نہ تیجسوی یادو۔ انہوں نے کہا کہ ایسی خبریں سامنے آ رہی ہیں کہ وہ بی جے پی لیڈر ہیں، جنہوں نے وزیر اعظم کے خلاف نازیبا زبان استعمال کی۔ اس شخص کی تصویر ٹویٹر پر وزیر زراعت شیوراج سنگھ چوہان کے ساتھ دیکھی گئی ہے۔ راجستھان کے سابق وزیر اعلیٰ اشوک گہلوت نے کہا ہے کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے کابینہ وزیر کی موجودگی میں بہار میں کانگریس کے دفتر صداقت آشرم پر بی جے پی کارکنوں کا بزدلانہ حملہ ان کی خوف کو ظاہر کرتا ہے۔ مسٹر گہلوت نے جمعہ کو اپنے بیان میں کہا کہ بہار میں کانگریس لیڈر راہل گاندھی کی ووٹر ادھیکار یاترا کی عوامی حمایت اور کامیابی اور ووٹ چوری کے ان کے انکشافات سے بی جے پی کافی گھبرائی ہوئی ہے اور اب ایسی حرکتیں کر رہی ہے لیکن ایک بات بالکل واضح ہے کہ کانگریس ایسی غنڈہ گردی کے سامنے جھکے گی نہیں اور آئین اور جمہوریت کی حفاظت جاری رکھے گی۔

برلا نے ایس سی / ایس ٹی ویلفیئر کمیٹیوں کی کانفرنس کا افتتاح کیا

بھونیشور، 29 اگست (یو این آئی) لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے جمعہ کے روز اڈیشہ کی راجدھانی بھونیشور میں پارلیمنٹ اور ریاستی اسمبلیوں کی درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل کی بہبود سے متعلق کمیٹیوں کے صدور کی دو روزہ قومی کانفرنس کا افتتاح کیا۔ اس دو روزہ کانفرنس میں 120 سے زیادہ مندوبین جمع ہوئے ہیں، جن میں 19 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی قانون ساز اسمبلیوں کی کمیٹیوں کے چیئرمین اور ممبران شامل ہیں۔ کانفرنس کا موضوع 'درجہ فہرست ذاتوں اور قبائل کی بہبود، ترقی اور بااختیار بنانے میں پارلیمانی اور قانون ساز کمیٹیوں کا کردار' ہے۔ اس کانفرنس میں آئینی تحفظات کو مضبوط بنانے، سماجی و اقتصادی ترقی کو فروغ دینے اور درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل کو بااختیار بنانے کے بہترین طریقوں پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ 2047 تک 'وکست بھارت' کے ہدف کو حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ فلاحی پالیسیوں کے نفاذ میں جوابدہی کو یقینی بنانے میں پارلیمانی اور ریاستی قانون ساز کمیٹیوں کے اہم کردار کو بھی اجاگر کرے گا۔ درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل کی فلاح و بہبود سے متعلق کمیٹیوں کے صدور کی پہلی کانفرنس 1976 میں نئی دہلی میں منعقد ہوئی تھی۔ اس کے بعد کی کانفرنسیں 1979، 1983، 1987 اور 2001 میں منعقد ہوئیں، جس نے مختلف پہلوؤں پر بامعنی مکالمے میں اہم کردار ادا کیا۔ یہ پہلا موقع ہے کہ دہلی سے باہر اس کانفرنس کا انعقاد کیا جارہا ہے۔

بہار کی ووٹر لسٹ کے مسودے پر سیاسی جماعتوں کی جانب سے اب تک صرف 117 دعوے اور اعتراضات داخل کیے گئے

نئی دہلی 29 اگست (یو این آئی) بہار میں اسمبلی انتخابات سے قبل خصوصی نظرثانی کے ذریعے نئی ووٹر لسٹ کے مسودے پر یکم اگست سے جمعہ کی صبح تک سیاسی جماعتوں کی جانب سے صرف 117 دعوے اور اعتراضات داخل کیے گئے ہیں۔ ڈرافٹ میں اہل ناموں کو شامل کرنے اور نااہل ناموں کو ہٹانے کے لیے ووٹرز کی جانب سے 211650

دعوے اور اعتراضات موصول ہوئے تھے جن میں سے 28796 کو نمٹا دیا گیا ہے۔ یہ اطلاع جمعہ کو الیکشن کمیشن کی ایک پریس ریلیز میں دی گئی۔ کانگریس کی قیادت میں اپوزیشن نے نظرثانی اور مسودہ فہرست میں سے بڑی تعداد میں رائے دہندوں کے ناموں کو مبینہ طور پر دانستہ طور پر ہٹائے جانے کے معاملے پر پارلیمنٹ سے سڑکوں تک ہنگامہ کھڑا کر رکھا ہے۔ ان پارٹیوں نے نظرثانی کے عمل میں لوگوں کی مدد کے لیے تقریباً 1.61 لاکھ بوتھ لیول ایجنٹس کا تقرر کیا ہے۔ الزامات کے باوجود اب تک کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (مارکسسٹ-لیننسٹ) لبریشن دھڑے سے 108 اور راشٹریہ جنتا دل سے 9 اعتراضات ڈرافٹ لسٹ میں داخلوں پر موصول ہوئے ہیں۔ عوامی نمائندگی ایکٹ 1950 کے مطابق متعلقہ اسمبلی حلقہ سے باہر کوئی بھی شخص ووٹر لسٹ کے فارم سے متعلق ووٹرز کے اندراج کے قواعد کے رول 20(3)(بی) کے تحت مسودہ فہرست میں کسی بھی اندراج پر دعویٰ یا اعتراض کرسکتا ہے۔ اس اصول کے تحت بھی کوئی اعتراض موصول نہیں ہوا۔

وزیر اعظم کے خلاف نازیبا الفاظ استعمال کرنے کے الزام میں نوجوان گرفتار

دربھنگہ، 29 اگست (یو این آئی) دربھنگہ ضلع پولیس نے ووٹر ادھیکار یاترا کے دوران ایک میٹنگ کے اسٹیج سے وزیر اعظم نریندر مودی کے خلاف نازیبا الفاظ استعمال کرنے کے الزام میں محمد رضوی عرف راجہ نامی 25 سالہ نوجوان کو گرفتار کیا ہے۔ دربھنگہ کے نگر پولیس سپرنٹنڈنٹ اشوک کمار نے بتایا کہ راہل گاندھی کی ووٹر ادھیکار یاترا کے دوران سمری تھانہ علاقے کے بٹھولی کے قریب استقبال کے لیے بنائے گئے بینر کے ساتھ اسٹیج سے وزیر اعظم کے خلاف نازیبا الفاظ استعمال کرنے کے معاملے میں سائبر تحقیقات اور ویڈیو فوٹیج کی بنیاد پر یہ گرفتاری کی گئی ہے۔

انہوں نے بتایا کہ دربھنگہ پولیس نے سنگھ واڑا تھانہ علاقہ کے بھوانی پور پنچایت (وارڈ نمبر 1) کے بھپورہ گاؤں باشندہ انیس قریشی کے بیٹے محمد رضوی عرف راجہ کو وزیر اعظم کے خلاف قابل اعتراض الفاظ استعمال کرنے پر گرفتار کیا ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ نے کہا کہ 27 اگست کو عظیم اتحاد کے لیڈروں کی طرف سے منعقدہ ووٹر ادھیکار یاترا کے دوران وزیر اعظم کے خلاف قابل اعتراض الفاظ استعمال کرنے کا ایک ویڈیو وائرل ہوا تھا۔ اس سلسلے میں دربھنگہ ضلع بی جے پی کے صدر آدتیہ نارائن چودھری عرف منا نے جالے تھانہ علاقہ کے دیورا بندھولی گاؤں باشندہ مہاگٹھ بندھن کے لیڈر محمد نوشاد اور ان کے دیگر ساتھیوں کے خلاف سمری تھانے میں درخواست دی تھی۔ اس معاملے میں درخواست گزار کی تحریری درخواست کی بنیاد پر سمری تھانے میں 28 اگست کی رات انڈین جوڈیشیل کوڈ کی دفعہ 196، 296، 152، 353(2)، 356(1)، 356(2)، 3(5) اور 67 آئی ٹی ایکٹ کے تحت مقدمہ نمبر 243/25 درج کر کے تفتیش شروع کی گئی۔ ویڈیو کی بنیاد پر نازیبا زبان استعمال کرنے والے راجہ کو گرفتار کر کے مزید کارروائی کی جا رہی ہے۔

جالنہ میں خوفناک حادثہ، کار 70 فٹ گہرے کنویں میں گرنے سے دو خواتین سمیت پانچ افراد ہلاک

جالنہ، 29 اگست (یو این آئی) جالنہ ضلع میں آج صبح ایک دل دہلا دینے والے حادثے میں پانچ افراد اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے، جب ایک تیز رفتار کار بے قابو ہوکر 70 فٹ گہرے کنویں میں جا گری۔ یہ حادثہ صبح تقریباً 6 بجے راجور ٹیمبھونی روڈ کے گڈھے گوان چوراہے پر پیش آیا۔ گاڑی میں سوار تمام پانچوں مسافر پانی سے بھرے کنویں میں پھنس کر دم گھٹنے سے ہلاک ہو گئے۔ پولیس کے مطابق کار بھوکردان تحصیل کے گاؤں کو پردہ سے سلطان پور کی طرف جا رہی تھی۔ راستے میں ایک راہگیر جو صبح کی سیر پر نکلا ہوا تھا، گاڑی سے ٹکرا گیا، جس کے نتیجے میں ڈرائیور نے کنٹرول کھو دیا۔ گاڑی سڑک کے پشتے کو توڑتے ہوئے سیدھا کنویں میں جا گری۔ مرنے والوں کی شناخت دنیشور ڈاکلے، پدما بائی بھمبیرے، نرملا بائی ڈاکلے، آدیناتھ بھمبیرے اور دنیشور بھمبیرے کے طور پر کی گئی ہے۔ سبھی مہلوکین ضلع اورنگ آباد کے رہنے والے تھے اور آپس میں رشتہ دار تھے۔ ہلاک شدگان میں دو خواتین بھی شامل ہیں۔ حادثے کے فوری بعد قریبی گاؤں کے لوگ موقع پر پہنچ گئے اور ٹیمبھرنی پولیس اسٹیشن کو اطلاع دی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس، فائر بریگیڈ اور ایمرجنسی رسپانس ٹیمیں جائے وقوعہ پر پہنچیں۔ تاہم جب تک ریسکیو ٹیموں نے کارروائی شروع کی، تب تک پانچوں افراد کنویں کے اندر پانی میں دم توڑ چکے تھے۔ کنویں کی گہرائی تقریباً 70 فٹ ہونے کے باعث ریسکیو آپریشن نہایت مشکل رہا، جس کے لیے بھاری مشینری استعمال کرتے ہوئے پانی نکالا گیا اور لاشوں کے ساتھ گاڑی کو بھی باہر لایا گیا۔ ٹیمبھرنی پولیس نے معاملہ درج کرلیا ہے اور حادثے کی وجوہات کی جانچ شروع کردی گئی ہے۔ اس سانحہ نے ایک بار پھر خطے میں سڑک کے بنیادی ڈھانچے اور حفاظتی اقدامات کی کمی کو اجاگر کیا ہے، کیونکہ مصروف شاہراہوں کے قریب گہرے کنویں بغیر رکاوٹ کے کھلے پڑے ہیں۔ جالنہ میں اس سے قبل بھی ایسے کئی حادثات ہو چکے ہیں، جس کے بعد مقامی عوام نے بہتر حفاظتی انتظامات کا مطالبہ کیا ہے۔

محسنِ انسانیت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی آمد کے پندرہ صدیاں: از: مفتی منظور ضیائی

چیئرمین علم وہنر فاؤنڈیشن ممبئی مہاراشٹر

یہ سال تاریخِ کائنات میں ایک ایسا روح پرور لمحہ لے کر آیا ہے جو وقت کی کتاب میں سنہری حروف سے لکھے جانے کے قابل ہے۔ اس سال بارہ ربیع الاول 1447ھ کو سرورِ کائنات، فخرِ موجودات، تاجدارِ رسالت ﷺ کی ولادتِ باسعادت کو پندرہ صدیاں مکمل ہو رہی ہیں۔ یہ پندرہ صدیاں محض تاریخ کا حساب نہیں بلکہ ایمان و ایقان کے وہ چراغ ہیں جو ہر صدی میں جلتے رہے، اور آج بھی ہماری زندگیوں کو منور کر رہے ہیں۔ یہ لمحہ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ جب کائنات ظلمت کے پردوں میں ڈوبی ہوئی تھی، جب انسان حیوانیت کے اندھیروں میں گم تھا، جب طاقت کو ہی حق کا معیار مانا جاتا تھا، اور جب بیٹی کو زندہ درگور کرنا فخر سمجھا جاتا تھا، اس وقت ایک نور افشاں صبح نے جنم لیا۔ وہ صبح، جو مکہ کی وادیوں سے طلوع ہوئی، اور دیکھتے ہی دیکھتے دنیا کو اپنے پرنور شعاعوں سے منور کر گئی۔

حضور ﷺ کی آمد سے پہلے دنیا ایک بحرِ ظلمات تھی۔ روم و ایران جیسی طاقتور سلطنتیں مٹی کے گھروندوں کی طرح بکھری ہوئی تھیں۔ عیش پرستی، شراب نوشی، ظلم و بربریت اور جہالت کا اندھیرا ہر سمت چھایا ہوا تھا۔ عرب کی سرزمین پر قبائل کے جھگڑے خون کی ندیاں بہاتے تھے۔ مگر وہی عرب، جب آقا ﷺ کے قدموں کی خاکِ شفا سے معطر ہوا تو جاہلیت کے غاروں سے نکل کر ایمان کے آفتاب کے نیچے آ کھڑا ہوا۔ حضور اکرم ﷺ کی آمد نے دنیا کے تصور کو بدل کر رکھ دیا۔ آپ ﷺ نے انسان کو انسانیت کا سبق دیا، عدل کو ظلم پر غالب کیا، اور اخلاق کو وحشت پر فتح دلائی۔ وہ صحرائے عرب جو تپتے انگاروں کی مانند تھی، رحمتِ الٰہی کی بوندوں سے گلزار بن گئی۔ وہی معاشرہ جو انتقام، تعصب اور ظلم کا گڑھ تھا، اخوت و محبت کا گہوارہ بن گیا۔ آپ ﷺ کا کمال یہ تھا کہ آپ نے الفاظ سے نہیں، بلکہ اپنے کردار سے انقلاب برپا کیا۔ آپ نے فرمایا: "بُعِثْتُ لِاُتَمِّمَ مَکَارِمَ الاَخلاق" (مجھے اخلاقِ حسنہ کی تکمیل کے لیے بھیجا گیا ہے)۔ اور واقعی آپ ﷺ کی حیاتِ مبارکہ اخلاق کا وہ دریا ہے جس سے آج بھی قلوب سیراب ہوتے ہیں۔ آج جب ہم حضور ﷺ کی ولادت کے پندرہ سوسالہ موقع پر کھڑے ہیں تو یہ صرف جشن کا لمحہ نہیں، بلکہ احتساب کا وقت بھی ہے۔ ہمیں سوچنا ہوگا کہ ہم نے حضور ﷺ کے لائے ہوئے پیغام کو کس حد تک اپنایا ہے؟

میلاد منانا نور ہے، چراغاں کرنا عشق کی علامت ہے، نعت خوانی دل کی راحت ہے، مگر یہ سب اس وقت بامعنی ہیں جب ہماری زندگیاں حضور ﷺ کی سیرت کا عکس ہوں۔ اگر ہماری زبانیں درود پڑھتی ہوں لیکن ہمارا کردار جھوٹ، فریب اور بد دیانتی کا آئینہ دار ہو تو یہ میلاد کا پیغام نہیں۔ اصل میلاد یہ ہے کہ مسلمان کی شناخت سچائی، دیانت، عفو و درگزر اور محبت ہو۔ یہ دور الحاد و فتن کا ہے۔ ایک طرف دنیاداری کا سیلاب ہے، دوسری طرف عقیدے پر حملوں کا طوفان۔ ایمان کو سود و لالچ کے دام میں بیچا جا رہا ہے، اور عقیدے کو شک کے کانٹوں سے زخمی کیا جا رہا ہے۔ ایسے وقت میں ہمیں آقا ﷺ کی محبت کو اپنی ڈھال اور سنت کو اپنی تلوار بنانا ہے۔ ایمان کے چراغ کو بجھنے نہ دیں، اور عقیدے کی شمع کو ہر حال میں روشن رکھیں۔ ہمارے اوپر یہ بھی ذمہ داری ہے کہ ہم اپنے برادرِ وطن کے سامنے حضور ﷺ کا اصل تعارف کرائیں۔ انہیں بتائیں کہ ہمارے نبی ﷺ محض ایک قوم یا مذہب کے لیے نہیں بلکہ پوری انسانیت کے لیے رحمت ہیں۔ قرآن اعلان کرتا ہے:

"وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ

کردار سے دکھانا ہے کہ اسلام امن کا دین ہے، محمد ﷺ رحمت کے نبی ہیں، اور مسلمان محبت کے سفیر ہیں۔

اگر ہم اپنے اخلاق، سچائی، دیانت اور رحم دلی سے دوسروں کے دل جیت لیں، تو یہی سب سے بڑی تبلیغ ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: "المسلم من سلم المسلمون من لسانہ ویدہ" (مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرا مسلمان محفوظ رہے)۔ آج ہمیں اپنے عمل سے یہ ثابت کرنا ہے کہ محمد ﷺ کے غلام امن و محبت کے سفیر ہیں۔ آیئے! اس موقع پر ہم سب عہد کریں کہ ہم محض جشن کے قیدی نہیں، بلکہ پیغام کے امین ہیں۔ ہم محبت کو عام کریں گے، نفرت کو مٹائیں گے، عدل و انصاف قائم کریں گے، اور دنیا کو دکھائیں گے کہ مصطفیٰ ﷺ کے غلام کی پہچان کردار ہے، گفتار نہیں۔ اے محبوبِ خدا ﷺ! ہم آپ کے در کے فقیر ہیں۔ ہماری زندگیاں آپ کی سیرت کے نور سے منور ہو جائیں، ہماری زبانیں ہمیشہ آپ کی ثنا میں مصروف رہیں، ہمارے دل آپ کی محبت سے لبریز رہیں، اور ہماری نسلیں آپ کے دین کے وفادار بنیں۔ آمین بجاہ سید المرسلین ﷺ۔

انڈیا فلسطین یکجہتی فورم (IPSF) عوامی اجلاس

غزہ میں اسرائیلی نسل کشی بند کرو!

- یشونت راؤ چوہان پرتشٹھان، چوتھی منزل کا ہال، نریمن پوائنٹ، ممبئی
- ہفتہ، 30 اگست 2025، شام 5:30 بجے سے رات 8:00 بجے تک
- مہمانِ خصوصی: جناب عبداللہ ایم اے شاویش، سفیرِ فلسطین
- صدارت کریں گے: شری کمار کیتکر، سابق رکن پارلیمنٹ
- **مقررین:**
- کلیدی خطاب: فیروز متھبر والا، بانی و جنرل سیکریٹری، IPSF
- حسین دلوی، سابق رکن پارلیمنٹ، کانگریس پارٹی
- کامریڈ پرکاش ریڈی، ریاستی سیکریٹریٹ، کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (CPI)
- ابوعاصم اعظمی، رکن اسمبلی، سابق رکن پارلیمنٹ، سماجوادی پارٹی
- نسیم صدیقی، قومی ترجمان، نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شرد پوار گروپ)
- شیام دادا گائیکواڑ، صدر، ریپبلکن پارٹی آف انڈیا (سیکولر)
- ودیا چاون، سابق رکن قانون ساز کونسل، (SPNCP)
- آنند پٹوردھن، ڈاکیومینٹری فلم ساز
- کامریڈ ایس کے ریگے، ریاستی سیکریٹریٹ، CPM
- معراج صدیقی، چیف جنرل سیکریٹری ممبئی، سماجوادی پارٹی
- سوارا بھاسکر، اداکارہ
- کامریڈ اجیت پاٹل، ادارتی بورڈ ممبر، CPI-ML (لبریشن)
- کامریڈ ایڈوکیٹ راجو کورڈے، کسان و مزدور پارٹی
- سعید خان، مرکزی کمیٹی رکن، IPSF، نظامت کریں گے

مزید معلومات کے لیے رابطہ کریں:

گڈی ایس ایل: 8217077380

شاہد پردھان: 4667884540

علی بوجانی: 3356489567

بھیونڈی میں بلڈ ڈونیشن کیمپ

بھیونڈی: "Prophet For All" مہم کے تحت فلاحِ عام ٹرسٹ، بھیونڈی بہ اشتراک و تعاون جماعت اسلامی، ایم پی جے، ایس آئی او، جی آئی او، آمبیٹا، امپا، ریان فاؤنڈیشن نیز دیگر سوسائٹیز اور تنظیموں کی جانب سے اتوار 31 اگست 2025 صبح 10 بجے سے دوپہر 3 بجے تک جی ایم مومن ویمنز کالج ہال (کے ایم ای ایس کیمپس) تھانہ روڈ، بھیونڈی، میں بلڈ ڈونیشن کیمپ کا انعقاد کیا جارہا ہے۔ فلاحِ عام ٹرسٹ بھیونڈی کے سکریٹری ڈاکٹر نثار مقری اور منتظمین نے اہل شہر خاص کر نوجوانوں سے اپیل کی ہے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں حصہ لے کر کیمپ کو کامیاب بنائیں۔

فضائیہ کے سربراہ نے مشرقی کمان کی آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا

شیلانگ، 29 اگست (یو این آئی) ہندوستانی فضائیہ کے سربراہ ایئر چیف مارشل امر پریت سنگھ نے مشرقی کمان کے کمانڈروں کے ساتھ آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا ہے۔ دفاعی ترجمان نے جمعہ کے روز بتایا کہ ایئر چیف مارشل سنگھ نے 28 اور 29 اگست کو میگھالیہ میں واقع کمانڈ ہیڈکوارٹر میں مشرقی کمان کے ایئر آفیسر کمانڈنگ ان چیف ایئر مارشل سورت سنگھ اور دیگر سینئر افسران کی موجودگی میں کمانڈروں کے اجلاس کی صدارت کی۔

Saturday 30th August 2025

بروز سنیچر ۳۰/اگست ۲۰۲۵

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR - E - SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

جن دھن یوجنا نے لوگوں کو اپنی قسمت خود سنوارنے کا موقع دیا: مودی

نئی دہلی، 28 اگست (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے جن دھن یوجنا کے 11 سال مکمل ہونے کے موقع پر جمعرات کو کہا کہ اس نے آخری قطار میں کھڑے لوگوں کو بھی مالیاتی نظام سے جوڑا اور انہیں اپنی قسمت خود سنوارنے کا موقع فراہم کیا ہے پردھان منتری جن دھن یوجنا 28 اگست 2014 کو شروع کی گئی تھی۔ اس موقع پر سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری سرکاری پوسٹس پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے مسٹر مودی نے لکھا، جب آخری سرے پر موجود لوگ مالیاتی نظام سے جڑتے ہیں، تو پورا ملک ایک ساتھ ترقی کرتا ہے۔ یہ پی ایم جن دھن یوجنا کی یہی کامیابی ہے۔ اس نے لوگوں کو عزت نفس اور اپنی تقدیر خود لکھنے کی طاقت دی۔ وزارت خزانہ کے اعداد وشمار کے مطابق جن دھن یوجنا کے تحت اب تک 56.21 کروڑ بینک اکاؤنٹس کھولے گئے ہیں، جن میں کل 265503 کروڑ روپے جمع ہیں۔ جن دھن کھاتہ داروں کو 38 کروڑ سے زیادہ مفت روپے کارڈ جاری کیے گئے ہیں، جس نے ڈیجیٹل لین دین کو فروغ دیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی، 55.13 لاکھ بینک دوست لوگوں کو بینکنگ خدمات فراہم کر رہے ہیں جس کے لیے بینک جانا پڑتا تھا۔ مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے اس موقع پر اپنے پیغام میں کہا کہ مالی شمولیت، اقتصادی ترقی اور ترقی کا ایک بڑا محرک ہے۔ بینک کھاتوں تک عالمی رسائی غریبوں اور پسماندہ افراد کو باضابطہ معیشت میں مکمل طور پر حصہ لینے اور اس کے مواقع سے فائدہ اٹھانے کے قابل بناتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بینک کھاتے کھلنے کے بعد لوگوں کو براہ راست بینیفٹ ٹرانسفر کے ذریعے بہت سی سہولیات

فراہم کی گئیں۔ یہ اکاؤنٹس قرض کی سہولیات فراہم کرنے، سماجی تحفظ اور بچت اور سرمایہ کاری بڑھانے کا ایک بڑا ذریعہ رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ 67 فیصد جن دھن کھاتے دیہی یا نیم شہری علاقوں میں کھولے گئے ہیں اور 56 فیصد اکاؤنٹس خواتین نے کھولے ہیں، جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ملک کے دور دراز علاقوں میں رہنے والے پسماندہ لوگوں کو رسمی مالیاتی نظام سے جوڑا گیا ہے۔ مرکزی وزیر مملکت برائے خزانہ پنکج چودھری نے کہا کہ جن دھن یوجنا صرف ملک میں بلکہ پوری دنیا میں سب سے کامیاب مالی شمولیت کے اقدامات میں سے ایک ہے۔ مسلسل کوششوں سے، ہم نے بینک کھاتوں میں کمال حاصل کر لیا ہے اور پورے ملک میں انشورنس اور پنشن کوریج میں مسلسل اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ حکومت نے ایک مہم شروع کی ہے جس کے تحت ملک کی 2.7 لاکھ گرام پنچایتوں میں سے ہر ایک میں کم از کم ایک کیمپ کا انعقاد کیا جائے گا تاکہ ایسے اہل افراد کی شناخت کی جا سکے جو بینکنگ سہولیات سے محروم ہیں اور جن کے جن دھن اکاؤنٹس کھولے جا سکتے ہیں۔ یہ مہم 30 ستمبر کو اختتام پذیر ہوگی۔ جن دھن یوجنا کی خاص بات یہ ہے کہ اسے کھولتے وقت کوئی رقم جمع کرنے کی ضرورت نہیں ہے اور نہ ہی کوئی کم از کم ماہانہ بیلنس برقرار رکھنا ہے۔ ہر اکاؤنٹ کے ساتھ ایک مفت روپے ڈیبٹ کارڈ آتا ہے، جو 2 لاکھ روپے کا حادثہ انشورنس کور فراہم کرتا ہے، اس طرح ڈیجیٹل لین دین اور مالی تحفظ کو فروغ ملتا ہے۔ اکاؤنٹ ہولڈرز 10,000 روپے تک کی اوور ڈرافٹ سہولت کے بھی اہل ہیں، جو ہنگامی صورت حال میں سکیورٹی فراہم کرتی ہے۔

وزیر اعلی کو سونپی گئی سنبھل تشدد کی رپورٹ

لکھنؤ: 28 اگست (یو این آئی) سنبھل تشدد معاملے کی جانچ کے لیے مقرر تین رکنی پینل نے

اپنی رپورٹ اتر پردیش کے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ کو سونپ دی ہے۔ پرنسپل ہوم سیکرٹری کا کہنا ہے کہ رپورٹ کی بنیاد پر مزید کارروائی کی جائے گی۔ ذرائع کے مطابق 450 صفحات پر مشتمل رپورٹ میں نومبر 2024 کے سنبھل تشدد کے بارے میں تفصیلات شامل ہیں اور شہر میں پچھلے فسادات کا بھی ذکر ہے۔ رپورٹ میں سنبھل میں آبادیاتی تبدیلیوں کے بارے میں بھی تفصیلات دی گئی ہیں، رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ کبھی سنبھل میں ہندو برادری کے ارکان کی تعداد 45 فیصد تھی لیکن اس کے بعد سے ان کی تعداد گھٹ کر 20 فیصد رہ گئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق آزادی کے وقت سنبھل نگر پالیکا علاقے کی 55 فیصد آبادی مسلمان اور 45 فیصد ہندو تھی۔ تاہم اس وقت ہندو آبادی کم ہو کر 15 فیصد رہ گئی ہے جبکہ مسلم کمیونٹی بڑھ کر 85 فیصد ہو گئی ہے۔

قومی کمیشن برائے خواتین کی چیئر پرسن نے سالانہ رپورٹ ''ناری 2025'' جاری کردی

نئی دہلی، 28 اگست (یو این آئی) خواتین کے قومی کمیشن (این

ڈبلیو سی) کی چیئر پرسن وجئے کشور رہاٹکر نے جمعرات کو یہاں خواتین کی حفاظت سے متعلق قومی سالانہ رپورٹ اور انڈیکس ناری 2025' کا اجرا کیا۔ یہ رپورٹ پی ویلیو انالیٹکس کے ذریعہ منعقد کی گئی تھی اور اسے گروپ آف انٹلیکچوئل اینڈ اکیڈمیشین (جی آئی اے) نے شائع کیا تھا۔ اس موقع پر مسز رہاٹکر نے عوام سے خواتین کی حفاظت کے سلسلے میں حکومت کی جاری کوششوں کو تمام ضرورت مند خواتین تک پہنچانے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ آج ملک کی بیٹیاں گھر کے آنگن سے لے کر عالمی سطح پر اپنا نام روشن کر رہی ہیں۔ مسز رہاٹکر نے کہا کہ آپریشن سندور میں ملک کی بیٹیوں کی بہادری نے دنیا کو حیران کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج ہمارے ملک میں دنیا کے کسی بھی ملک کے مقابلے خواتین پائلٹس کی تعداد سب سے زیادہ ہے۔ عوامی مقامات پر خواتین کی حفاظت کی پہل کا حوالہ دیتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت نے پچھلی دہائی میں کسی بھی صورت حال سے نمٹنے کے لیے فوری خدمات کو بڑھایا اور مضبوط کیا ہے۔ مسز رہاٹکر نے ناری شکتی سے کہا کہ ثقافت کے تحفظ کے ساتھ ساتھ چیلنجوں کا بھی خیال رکھنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے اعتراف کیا کہ بدقسمتی سے آج بھی کئی مقامات پر خواتین کی حفاظت ایک سنگین مسئلہ ہے۔ ایسے میں حکومت اور عوام کو اس مسئلے کے حل کے لیے صرف اعداد وشمار کو کم کرنے سے نہیں بلکہ ایک جامع حکمت عملی کے ساتھ آگے آنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں خاص طور پر تعلیم، صحت اور خواتین کی حفاظت پر توجہ دینی ہوگی، تب ہی ہم ترقی یافتہ ہندوستان کی قرارداد کو پورا کر سکیں گے۔ اس کے لیے حکومت اور سماجی تنظیموں کو اکٹھا ہونا پڑے گا۔ انہوں نے نربھیا فنڈ، خواتین کی تربیت اور دیگر سرکاری اسکیموں کو ہر ضلع اور ہر عورت تک پہنچانے کی بھی اپیل کی۔ ناری 2025 رپورٹ میں پتا چلا ہے کہ رانچی، سری نگر، کولکاتہ، دہلی، فرید آباد، پٹنہ اور جے پور ہندوستان میں خواتین کے لیے سب سے زیادہ غیر محفوظ شہر ہیں۔ جب کہ کوہیما، وشاکھاپٹنم، بھونیشور، آئزول، گنگٹوک، ایٹانگر اور ممبئی کا شمار ہندوستان میں خواتین کے لیے محفوظ ترین شہروں میں ہوتا ہے۔ جب کہ شہری سکیورٹی کے لحاظ سے، 40 فیصد خواتین اپنے شہروں میں بہت محفوظ نہیں'' یا غیر محفوظ محسوس کرتی ہیں۔ رپورٹ کے مطابق، 7 فیصد خواتین نے سال 2024 میں ہراساں کیے جانے کی اطلاع دی، جو کہ این سی آر بی کے جرائم کے اعداد وشمار سے کہیں زیادہ ہے۔ یہ رپورٹ 31 شہروں اور خواتین کی آواز کو سامنے لاتی ہے۔ اس موقع پر پی ویلیو کے ڈائریکٹر پرہلاد راوت، پروفیسر منجولا بترا، مونیکا اروڑہ، سیما سنگھ اور دیگر مقررین نے خواتین کی حیثیت، قانون اور حالات کا ذکر کیا۔

ڈاکٹر محمد ذاکر نعمانی کی تیسری کتاب سیرت کوئز اور اخلاقی تعلیمات کا شاندار رسمِ اجراء

اکولہ: 27/اگست (نمائندہ) ربیع الاول کے بابرکت مہینے میں "سیرت کوئز اور اخلاقی تعلیمات" کتاب کا اجراء بڑے جوش وخروش اور وقار کے ساتھ عمل میں آیا۔ یہ بابرکت تقریب اکولہ مغرب کے رکنِ اسمبلی ساجد خان پٹھان کی رہائش، فردوس کالونی کے وسیع ہال میں منعقد ہوئی۔ کتاب کا اجرا رکن اسمبلی ساجد خان پٹھان نے کیا۔ تقریب کے مہمانانِ خصوصی میں مولانا محمد طاہر مظاہری، ممتاز شاعر نعیم فراز، "سہ ماہی اردو" کے مدیر وسیم فرحت، میونسپل ٹیچر انور حسین اور توصیف احمد خان (مدرس) موجود تھے۔ اپنے خطاب میں معزز مہمانوں نے کہا کہ سیرت کوئز اور اخلاقی تعلیمات" نئی نسل کے لئے ایک رہنمائے کامل ہے۔ اس میں رسولِ اکرم ﷺ کی سیرتِ طیبہ کے روشن پہلو، اخلاقی اقدار اور بلند اوصاف نہایت آسان اور دلنشین انداز میں پیش کیے گئے ہیں۔ اس موقع پر ڈاکٹر محمد ذاکر نعمانی کی علمی و ادبی خدمات کو خاص طور پر سراہا گیا۔ آپ اس وقت ضلع پریشد مہاتما گاندھی ہیورکھیڑ میں بحیثیت معاون معلم خدمات انجام دے رہے ہیں۔ تدریس کے ساتھ ساتھ ادب کے میدان میں بھی نمایاں کردار ادا کر رہے ہیں۔ اب تک ڈاکٹر نعمانی کی تین کتابیں شائع ہو چکی ہیں اور "سیرت کوئز اور اخلاقی تعلیمات" ان کی تازہ ترین کاوش ہے۔ کتاب کی خصوصیات میں یہ بات نمایاں ہے کہ اس میں رسول اللہ ﷺ کی سیرتِ مبارکہ پر سوال و جواب کی شکل میں معلومات دی گئی ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ احادیثِ مبارکہ، اخلاقی تعلیمات، کو بھی شامل کیا گیا تاکہ طلبہ نہ صرف کوئز اور امتحانات کے لئے فائدہ اٹھائیں بلکہ اپنے کردار اور عمل کو بھی سنوار سکیں۔ مزید برآں کتاب کے آخر میں نعت اور مناجات بھی شامل کیے گئے ہیں جو قاری کے قلب و روح کو روحانی سرور عطا کرتے ہیں۔ ڈاکٹر ذاکر نعمانی ایک ممتاز دینی و روحانی خانوادے سے تعلق رکھتے ہیں۔ آپ حضرت شیخ طریقت رہبر شریعت حضرت قاری عبد الکریم نعمانی نقشبندی مجددی دامت برکاتہم کے صاحبزادے ہیں، اور آپ کے والد گرامی حضرت والا قطبِ عالم محبوب العلماء والصلحا حضرت مولانا پیر ذوالفقار نقشبندی مجددی مدظلہ العالی کے خلفا میں شمار ہوتے ہیں۔ تقریب کے اختتام پر تمام معزز شرکاء نے اس کامیاب پروگرام کے انعقاد پر منتظمین کو مبارکباد پیش کی اور امید ظاہر کی کہ یہ کتاب نئی نسل کے دلوں میں دینی شعور، اخلاقی تعلیمات اور روحانی ذوق بیدار کرنے میں سنگ میل ثابت ہوگی۔

مرمو کے تمل ناڈو کے دورے سے قبل سکیورٹی کے سخت انتظامات

چنئی، 28 اگست (یو این آئی) صدر جمہوریہ ہند دروپدی مرمو 2 اور 3 ستمبر کو تمل ناڈو کے دو روزہ دورے پر ہوں گی۔ صدر کے دورے کے پیش نظر پولیس نے سکیورٹی کے سخت انتظام کئے ہیں۔ محترمہ مرمو 2 ستمبر کی سہ پہر چنئی ٹریڈ سینٹر میں ایک تقریب میں شرکت کریں گی اور اگلے دن 3 ستمبر کو تروچیراپلی کے لیے روانہ ہوں گی جہاں سے وہ سنٹرل یونیورسٹی آف تمل ناڈو (سی یو ٹی این) کے جلسہ تقسیم اسناد میں شرکت کے لیے ترورور کے لئے روانہ ہوں گی۔ پولیس نے جمعرات کو جاری ریلیز میں کہا "صدر جمہوریہ 2 اور 3 ستمبر کو چنئی کا دورہ کریں گی اور 2 ستمبر کی دوپہر کو چنئی ٹریڈ سینٹر، نندمبکم میں ایک تقریب میں شرکت کریں گی۔ محترمہ مرمو 3 ستمبر کو ہندوستانی فضائیہ کے بی بی جے طیارے سے چنئی سے تریچی کے لئے روانہ ہوں گی۔ وی وی آئی پی راج بھون، گنڈی میں قیام کریں گی۔ انڈین سول ڈیفنس کوڈ، 2023 کے سیکشن 163 اور انڈین جسٹس کوڈ، 2023 کی دفعہ 14 کی ذیلی دفعہ (2) کے تحت گریٹر چنئی پولیس سرحد میں 23 اگست سے 21 اکتوبر 2025 تک ڈرون، ریموٹ کنٹرول مائیکرو لائٹ ایئر کرافٹ، پیرا گلائیڈرز، پیرا موٹرز،

یونیفائیڈ ایجوکیشن فاؤنڈیشن کی جانب سے ڈرائنگ گریڈ امتحان کی تیاری پر کامیاب ورکشاپ کا انعقاد

ممبئی: 27/اگست (پریس ریلیز) یونیفائیڈ ایجوکیشن فاؤنڈیشن کی جانب سے ایلیمینٹری اور انٹرمیجیٹ ڈرائنگ امتحان کی تیاری سے متعلق کامیاب ورکشاپ کا انعقاد عمل میں آیا۔ یہ ورکشاپ اسکالر ہائی اسکول و جونیئر کالج جوگیشوری میں منعقد کیا گیا۔ جس میں 150 طلباء و طالبات نے حصہ لیا۔ تمام اساتذہ اکرام کا گل ہائے عقیدت پیش کر کے پرتپاک استقبال کیا گیا۔ ڈرائنگ ورکشاپ میں افتتاحی خطاب میں یونیفائیڈ ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے جنرل سکریٹری سیّد حبیب الدین سر نے کہا کہ یونیفائیڈ ایجوکیشن فاؤنڈیشن (UEF) تمام ہی میڈیم کے اسکولوں کے ساتھ کام کرنے لے لیے قائم کی گئی ہے اور اس کو قائم کرنے کا مقصد یہ ہیکہ طلبہ، اساتذہ، اسکول اور والدین کے ساتھ مل اس طرح سرگرمیاں انجام دی جائیں کہ طلبہ کا معیار تعلیم بلند ہو اور طلبہ کا ہمہ جہت ارتقاء ممکن ہو سکے۔ اسکولوں میں لرننگ سپورٹ سسٹم قائم کیا جا سکے۔ طلبہ کے لیے کریئر گائیڈنس اور کاؤنسلنگ کا اہتمام کیا جا سکے۔ مختلف بورڈس سے منسلک اسکول اور تمام ہی میڈیم کے اسکولوں کے ساتھ مل کر ہم کام کرنا چاہتے ہیں۔ تاکہ تمام طلبہ اساتذہ ایک دوسرے کے ساتھ اپنے تجربات پیش کریں۔ ایک دوسرے کے حالات سے واقفیت حاصل کریں۔ اور اتحاد واتفاق کے ساتھ ترقی کی راہ پر گامزن ہو سکیں۔ ریحانہ صاحبہ نے کہا کہ ڈرائنگ ورکشاپ وقت کی اہم ضرورت ہے جس کی مدد سے طلبہ ایلیمنٹری اور انٹرمیجیٹ امتحان میں نمایاں کامیابی حاصل کریں گے۔ تازین صاحبہ نے UEF کی جانب سے متوازن غذا اور صحت منداسکول ٹفن سے متعلق پروگرام کی تفصیلات پیش کیں۔ اشفاق شاہ (BO) کے وارڈ۔ نے طلبہ کی رہنمائی کہا کہ عالمی سطح پر تخلیقیت اور ڈیزائین کی بڑی اہمیت ہے۔ اگر ہم اس میدان میں محنت کریں تو ترقی و کامرانی کی نئی منزلیں طے کر سکتے ہیں۔ پرنسپل اشرف ریشم والا (پرنسپل فاروق بائز ہائی اسکول، جوگیشوری) نے طلبہ و طالبات کی رہنمائی کی اور انھیں زندگی میں بلند عزائم اور حوصلہ رکھنے کی تلقین کی۔ اسکالر ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج کے ٹرسٹی محفوظ صاحب نے طلبہ کی حوصلہ افزائی کی اور یونیفائیڈ ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے مقاصد اور سرگرمیوں کو سراہا اور اسے وقت کی اہم ضرورت کہا۔ سید حبیب الدین نے یونیفائیڈ ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے اس پروگرام میں شریک تمام مہمانان کا گل ہائے عقیدت پیش کر کے استقبال کیا۔ اور تمام مہمانان کا تعارف پیش کیا۔ ورکشاپ میں کل چھ بلاک بنائے گئے اور طلبہ کو ایلی مینٹری اور انٹرمجیٹ امتحان کے تمام مضامین سے متعلق رہنمائی کی گئی۔ اس ورکشاپ میں شہر ممبئی کے تجربہ کار مشہور و معروف اساتذہ اکرام نے طلبہ کی رہنمائی فرمائی پٹھان خضر، ابھیجیت ڈنڈوتے سر، منوہر باوسکع سر، شیخ ہریش آپٹے سر، پردیپ سر، جیتیش گھیاوت سر، ریما سنگھ میڈم، نورالحسن سر نے رہنمائی فرمائی۔ تمام شریک طلبہ کو سرٹیفکٹ سے نوازا گیا۔

ریکھا گپتا نے طلباء کے لیے یو-اسپیشل بسوں کا آغاز کیا

نئی دہلی، 28 اگست (یو این آئی) دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے جمعرات کو برسوں سے بند طلباء کے لیے یو اسپیشل بسوں کا آغاز کیا۔ محترمہ ریکھا گپتا اور وزیر ٹرانسپورٹ ڈاکٹر پنکج سنگھ نے ڈی یو کیمپس سے اس بس سروس کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ انہوں نے کہا "آج، میں نے دہلی یونیورسٹی اسپورٹس کمپلیکس سے یو اسپیشل ای وی بس سروس کا افتتاح کیا۔ برسوں سے بند یہ سروس اب دہلی یونیورسٹی کے طلباء کے لیے دوبارہ شروع کر دی گئی ہے۔" وزیر اعلی نے کہا کہ جب میں نے یونیورسٹی چھوڑی تھی اس وقت یہ یو اسپیشل میرے کالج کے دنوں کی سب سے میٹھی یادیں اپنے ساتھ لے گئی، آج جب میں آپ کے درمیان واپس آئی ہوں تو اپنے ساتھ اے سی، ایف ایم ریڈیو، پینک بٹن اور جدید ترین سہولیات سے آراستہ یو اسپیشل بھی لائی ہوں، صرف چھ ماہ میں حکومت نے آپ کے ایک ایک ووٹ کی طاقت کو آپ کے لئے سہولت میں تبدیل کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 'یہ صرف ایک بس کی نہیں بلکہ دوستی، گپ شپ اور قہقہوں کی چلتی پھرتی دنیا ہے، جہاں ہم کبھی سیڑھیوں پر بیٹھ کر انتا کشری کھیلا کرتے تھے، آج آپ ایف ایم سنیں گے لیکن احساسات وہی رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اب یہ یو اسپیشل آپ کو کالج کے گیٹ سے آپ کے گھر تک بحفاظت اور سہولت سے لے جائے گی۔ ہماری حکومت طلباء کے لیے میٹرو پاس پر بھی کام کر رہی ہے، تاکہ تعلیم اور سفر دونوں آرام دہ ہوں۔

جن دھن یوجنا کے 11 سال: اب تک کھلے 56.21 کروڑ بینک کھاتے

نئی دہلی، 28 اگست (یو این آئی) بینکنگ سے محروم لوگوں کو مالیاتی نظام سے جوڑنے کے لیے 11 سال قبل شروع کی گئی جن دھن یوجنا کے تحت گزشتہ 11 برسوں میں 56.21 کروڑ بینک کھاتے کھولے گئے ہیں، جن میں کل 2,65,503 کروڑ روپے جمع ہیں۔ پردھان منتری جن دھن یوجنا 28 اگست 2014 کو شروع کی گئی تھی۔ ان جن دھن کھاتوں نے مختلف سرکاری اسکیموں کے لیے براہ راست فائدہ کی منتقلی، غریبوں کو قرض کی سہولیات اور سماجی تحفظ فراہم کرنے میں اہم رول ادا کیا ہے۔ جن دھن کھاتہ داروں کو 38 کروڑ سے زیادہ مفت روپے کارڈ جاری کیے گئے ہیں، جس نے ڈیجیٹل لین دین کو فروغ دیا ہے۔ وہیں، 55.13 لاکھ بینک متر لوگوں کو بینکنگ خدمات فراہم کر رہے ہیں، جس کے لیے پہلے بینک جانا پڑتا تھا۔ خاص بات یہ ہے کہ 67 فیصد جن دھن کھاتے دیہی یا نیم شہری علاقوں میں کھولے گئے ہیں اور ان میں 56 فیصد کھاتے خواتین کے ہیں، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس اسکیم کے ذریعے ملک کے دور دراز علاقوں میں رہنے والے محروم لوگوں کو رسمی طور پر مالیاتی نظام سے جوڑا گیا ہے۔ جن دھن کھاتہ کھولتے وقت رقم جمع کرنا ضروری نہیں ہے اور اس میں کوئی کم از کم ماہانہ بیلنس رکھنا ضروری نہیں ہوتا۔ ہر کھاتہ ایک مفت روپے ڈیبٹ کارڈ کے ساتھ آتا ہے، جو 2 لاکھ روپے کا حادثہ بیمہ کور فراہم کرتا ہے، اس طرح ڈیجیٹل لین دین اور مالی تحفظ کو فروغ دیتا ہے۔ کھاتہ یافتگان 10,000 روپے تک کی اوور ڈرافٹ سہولت کے بھی اہل ہیں، جو ہنگامی صورت حال میں سکیورٹی فراہم کرتی ہے۔

اسپتال کی لاپرواہی سے خاتون کی مبینہ موت پر راجستھان حکومت سے رپورٹ طلب

نئی دہلی، 28 اگست (یو این آئی) قومی انسانی حقوق کمیشن نے راجستھان کے جے پور کے ایک اسپتال میں طبی لاپرواہی سے ایک خاتون کی موت سے متعلق خبروں کا از خود نوٹس لیا ہے اور ریاستی حکومت سے اس سلسلے میں تفصیلی رپورٹ دینے کو کہا ہے۔ انسانی حقوق کمیشن نے کہا ہے کہ 21 اگست کی ایک میڈیا رپورٹ میں کہا گیا تھا کہ ایس ایم ایس میڈیکل کالج، جے پور سے وابستہ خواتین کے اسپتال میں ڈلیوری کے بعد مبینہ طبی غفلت کی وجہ سے ایک 26 سالہ خاتون کی موت ہو گئی۔ متاثرہ کے اہل خانہ نے الزام لگایا ہے کہ سرجری کے بعد خاتون کا بہت زیادہ خون بہہ رہا تھا اور وہ تکلیف میں تھی لیکن نہ تو اسپتال کے عملے نے اور نہ ہی ڈاکٹروں نے اس کی دیکھ بھال کی۔ ان کا کہنا تھا کہ اہل خانہ کو اس سے ملنے یا وارڈ سے آئی سی یو میں منتقل کرنے کی بھی اجازت نہیں دی گئی۔ کمیشن نے کہا ہے کہ اگر خبر سچ ہے تو یہ متاثرہ خاتون کے انسانی حقوق کی خلاف ورزی کا سنگین معاملہ ہے۔ اس لیے ریاست کے چیف سکریٹری اور جے پور کے پولیس کمشنر کو دو ہفتے کے اندر اس معاملے میں رپورٹ دینا ہوگی۔ اس معاملے میں 22 اگست کو شائع ایک رپورٹ کے مطابق، خاتون پیدل چل کر ایس ایم ایس میڈیکل کالج گئی اور اسے خواتین کے اسپتال میں داخل کرایا گیا۔

"بی ایم سی جواب دو موت کا حساب دو"

فرحت دیشمکھ کا ممبئی میونسپل کارپوریشن کے خلاف ہلّا بول

میونسپل کارپوریشن کی مبینہ لاپروائی اور عوامی نمائندوں کی غفلت کے سبب شہر کی سڑکوں کا یہ عالم ہے کہ اب یہاں سڑک کم اور گڑھے زیادہ نظر آتے ہیں۔ سڑکوں کی خستہ حالی کی وجہ سے لوگوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ مقامی افراد کا کہنا ہے کہ پورے شہر کی سڑکوں کی حالت انتہائی ناگفتہ بہ ہونے کے سبب یہ حادثوں کا سبب بن رہی ہیں اور ان پر پیدل چلنا بھی دوبھر ہے۔ پوروا مارگ انوشکتی نگر روڈ 22 اگست 2025 کی رات جاکیب نامی ایک شخص ان ہی گڈھوں کا شکار ہوتے ہوئے ہلاک ہو گیا۔ انوشکتی نگر مانخورد، چیتا کیمپ سے سماجی خدمت گار اقلیتی فلاح وترقی کی صدر فرحت دیشمکھ نے وی این پر گڑھوں کی وجہ سے پیش آنے والے حادثے میں جاکیب کی موت کی سخت لفظوں میں مذمت کرتے ہوئے جاکیب کے حق میں صدا بلندکی۔ گزشتہ روز ۲۶/اگست دوپہر ۱۲/ بجے ایم/ایسٹ وارڈ، گوونڈی کا گھیراؤ کیا بی ایم سی جواب دو موت کا حساب دو! محترمہ دیشمکھ نے اس واقعہ کے ذمہ دار بی ایم سی حکام اور ٹھیکیداروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ پوروا مارگ انوشکتی نگر روڈ 22 اگست 2025 کی رات جاکیب نامی ایک شخص کی راستے پر کھڈے کی وجہ سے موت واقعہ ہوگی۔ جو تنہا اپنے گھر کی کفالت کرنے والا شخص تھا۔ فرحت دیشمکھ نے بتایا کہ میونسپل کارپوریشن کے افسران گڑھوں کو بھرنے کے نام پر بھی بدعنوانی کر رہے ہیں۔ اس احتجاج میں فرحت دیشمکھ کے ہمراہ اس احتجاج میں رائے گڑھ ضلع صدر زیبون النساء، کانگریس بلاک صدر انس شبد، ساحل چوگولے، سید دور محمد، زرینہ سوناس اور متوفی کے اہل وعیال کے افراد بشمول ان کے والد، والدہ، بھائی اور بہت سے دوسرے شامل تھے۔ جاکیب کے علاوہ دو افراد اور بھی شدید زخمی ہیں اور سائن اسپتال میں زیر علاج ہے جس میں گیارہ ماہ کی ایک بچی آئی سی یو اور ایک ۲۲/سال کا لڑکا حادثے والے دن سے قومہ میں تھا جس کی گزشتہ روز موت ہوگئی۔ گڑھوں کو بھرنے کے لئے کھڑی کے ساتھ گریڈ پاؤڈر (بھوسا) ملا کر ڈالنے سے گڑھوں میں مضبوطی آتی ہے لیکن میونسپل افسران بیشتر گڑھوں میں صرف کھڑی بھر رہے ہیں۔ بارش کے ایام میں میونسپل کارپوریشن کی مبینہ لاپرواہی کے سبب سڑکوں کے گڑھے حادثوں کا سبب بن رہے ہیں۔ درجنوں افراد بری طرح زخمی ہو چکے ہیں شہری انتظامیہ بے حسی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اس جانب سے مکمل چشم پوشی اختیار کئے ہوئے ہے۔

اسٹوڈینٹس کے لیے آل مہاراشٹرا انعامی کوئز مقابلہ

کل ہند تحریک فلاح ملت ممبئی کے زیر اہتمام چوتھی بار مدارس، مکاتب

اور اسکول کے طلباء و طالبات کے درمیان آل مہاراشٹرا فقہ کوئز مقابلہ کا انعقاد کیا جا رہا ہے، جس میں کل تقریباً 3 لاکھ کے انعامات تقسیم کیے جائیں گے۔ 30 سوالات و جوابات کی Pdf کاپی رابطہ کرنے پر بھیج دی جائے گی، پھر ایک مہینہ کا وقت یاد کرنے کے لیے دیا جائے گا پھر اسی اسکول میں ان بچوں کا علی الشرط امتحان ہوگا۔ 20 انعام برائے پوزیشن: مجموعی اول انعام 10 ہزار، دوم 7 ہزار، سوم 5 ہزار، چہارم 3 ہزار، پنجم 2 ہزار، ششم تا دہم 1.5 ہزار، گیارہ تا بیس 1 ہزار۔ 50 اسٹوڈینٹس کو اعلی انعام اور 100 اسٹوڈینٹس کو امتیازی انعام کے علاوہ تمام شرکاء کو انعامات سے نوازا جائے گا۔ رجسٹریشن 20 ستمبر تک ہے۔ رجسٹریشن، شرائط اور دیگر معلومات حاصل کرنے کے لیے رابطہ کریں: 9004425429

آرگنائزر: محمد عامل ذاکر شیخ ندوی (بانی وخادم: تحریک فلاح ملت)

امریکی ٹیرف میں اضافے کے سبب تمل ناڈو کی ٹیکسٹائل تجارت متاثر: اسٹالن

چنئی، 28 اگست (یو این آئی) تمل ناڈو کے وزیر اعلی ایم کے اسٹالن نے کہا ہے کہ ہندوستانی درآمدات پر امریکہ کی طرف سے درآمدی ڈیوٹی میں 50 فیصد اضافہ کی وجہ سے تمل ناڈو کی ٹیکسٹائل برآمدات بری طرح متاثر ہوئی ہیں، جس سے تروپور کے ٹیکسٹائل حب میں 3,000 کروڑ روپے کی تجارت متاثر ہوئی ہے۔ ٹیکسٹائل کے تاجروں کو درپیش مشکلات کے پیش نظر مسٹر اسٹالن نے مرکزی حکومت پر زور دیا کہ وہ صنعتوں اور کارکنوں کے تحفظ کے لیے فوری ریلیف اور ڈھانچہ جاتی اصلاحات کے اقدامات کریں۔ اس سلسلے میں ایک مقامی روزنامے میں شائع ہونے والی خبر کو ٹیگ کرتے ہوئے ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں مسٹر اسٹالن نے کہا کہ امریکی امپورٹ ڈیوٹی میں اضافے سے ہزاروں ملازمتیں خطرے میں پڑ گئی ہیں۔